SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 353 Friday 20th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۵۳ مورخہ ۲۰ ردسمبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعہ، ۱۸ ر جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

بی جے پی کارکنان کا ممبئی کانگریس آفس پر حملہ

پولیس کا لاٹھی چارج کر کے حملہ آوروں کو منتشر کرنا

ممبئی: بی جے پی یوا مورچہ کے کارکنان نے ممبئی کانگریس کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی کوشش کی۔ انہوں نے دفتر کے باہر لگے پوسٹروں پر سیاہی پھینکی اور دروازوں پر پتھر، راڈ اور کرسیاں پھینک کر نقصان پہنچایا۔ شیشے توڑ کر وہ دفتر کے اندر داخل ہو گئے اور وہاں موجود فرنیچر اور کرسیاں توڑنے لگے۔ اس اچانک حملے سے دفتر میں موجود کانگریس کارکنان میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پاس موجود پولیس نے فوری مداخلت کرتے ہوئے موقع پر پہنچ کر لاٹھی چارج کیا اور حملہ آوروں کو منتشر کیا۔ دوسری جانب کانگریس کارکنان نے حملے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بڑی تعداد میں نزدیک واقع آزاد میدان پولیس اسٹیشن کے باہر جمع ہو کر نعرے بازی کی۔ اس احتجاج سے علاقے میں کچھ وقت کے لیے کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا، جس کے بعد امن و امان برقرار رکھنے کے لیے بھاری پولیس فورس تعینات کی گئی۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جب پارلیمنٹ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی جانب سے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے بارے میں دیے گئے بیان کے خلاف کانگریس کی جانب سے ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے جا رہے تھے۔ شام تقریباً 4:30 بجے، بی جے پی یوا مورچہ کے تقریباً 50 کارکنان کانگریس دفتر کے قریب جمع ہوئے اور کانگریس کے خلاف نعرے بازی کی۔ انہوں نے ممبئی کانگریس کی صدر ایم پی ورشا گائیکواڑ کے پوسٹروں پر سیاہی پھینکی اور دفتر کے دروازوں پر پتھر اور کرسیاں پھینک کر حملہ کیا۔ جب پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے بات ماننے سے انکار کر دیا، جس پر پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ حملے کے بعد پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور حالات کو قابو میں کر لیا۔ کئی بی جے پی کارکنان کو حراست میں لیا گیا اور دیر رات تک ایف آئی آر درج کرنے کا عمل جاری رہا۔ کانگریس کارکنان، جو بعد میں موقع پر پہنچے، نے پولیس پر تاخیر سے پہنچنے کا الزام لگایا اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔---امبیڈکر برادری اور کانگریس کارکن بی جے پی کی غنڈہ گردی کا جواب دیں گے: ورشا گائیکواڑ" کچھ بی جے پی اراکین پارلیمنٹ نے کانگریس رہنماؤں، جیسے کانگریس صدر ملیکا ارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی، اور ایم پی پرینکا گاندھی کو پارلیمنٹ میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کی۔ بی جے پی کے غنڈوں نے ممبئی کانگریس کے دفتر پر بھی حملہ کیا۔ یہ طاقت کے نشے کی ایک مثال ہے، لیکن کانگریس کارکن اور امبیڈکر برادری ایسے بزدلانہ حملوں کے آگے جھکنے والے نہیں ہیں،" ممبئی کانگریس کی صدر ایم پی ورشا گائیکواڑ نے کہا۔ انہوں نے حکومت سے حملہ آوروں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔" امت شاہ نے جو کچھ کہا، وہ بی جے پی کے اصل خیالات کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر واضح کرتا ہے کہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور دلت و آدیواسی برادریوں کے بارے میں بی جے پی کا رویہ کیا ہے۔ بی جے پی نے امت شاہ کے بیان پر معافی مانگنے کے بجائے اپنے کارکنوں کے ذریعے غنڈہ گردی کا راستہ اپنایا ہے،" گائیکواڑ نے کہا۔" حکومت کو فوری طور پر ممبئی کانگریس کے دفتر پر حملہ کرنے والوں کو گرفتار کرنا چاہیے۔ کانگریس بی جے پی کی غنڈہ گردی کا اسی زبان میں جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہے، لیکن ہم عدم تشدد کے راستے پر چلتے ہیں۔

والمیکی کراڈ کو گرفتار نہ کیا گیا تو ضلع میں حالات خراب ہوں گے

ناگپور سرمائی اجلاس میں سندیپ شرساگر کا اسمبلی میں انتباہ

ناگپور (نمائندہ خصوصی) بیڑ ضلع کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بے رحمانہ قتل نے پورے ریاست میں ہلچل مچا دی ہے، اور اس واقعے کی گونج اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں بھی سنائی دی۔ اجلاس کے دوسرے دن اپوزیشن نے حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ آج اسمبلی میں اس معاملے پر بحث کی گئی۔ بیڑ کے مقامی رکن اسمبلی سندیپ شرساگر نے اس واقعے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اجلاس کے اختتام سے قبل مرکزی ملزم والمیک کراڈ کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔" یہ واقعہ صرف کسی فرد پر حملہ نہیں بلکہ پورے گرام پنچایت کی خود مختاری پر حملہ ہے،" شرساگر نے کہا۔ حکومت نے اس معاملے کی تیز تحقیقات اور ملزمان کو سخت سزا دینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ تاہم، اپوزیشن نے حکومت کے رویے پر سوالات اٹھائے اور انصاف کے لیے احتجاج کو مزید شدید کرنے کی وارننگ دی۔ سنتوش دیشمکھ کے قتل کی تفصیلات نے عوام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے، اور اس واقعے نے گاؤں کی سطح پر قانون کی حکمرانی کے حوالے سے ایک بار پھر سوالات اٹھا دیے ہیں۔---والمیک کراڈ کی گرفتاری کا مطالبہ اپوزیشن نے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے سلسلے میں والمیک کراڈ کی دفعہ 302 کے تحت گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔" جب دیشمکھ کو اغوا کیا گیا، ان کے ساتھی نے بار بار پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی کہ ان کی جان خطرے میں ہے، لیکن پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ 2-3 گھنٹے کے بعد، یعنی سرپنچ کے قتل کے بعد ہی، پولیس حرکت میں آئی۔ یہ انتہائی سفاکانہ جرم ہے،" سندیپ شرساگر نے اسمبلی میں کہا۔---والمیک کراڈ ذات پات کی سیاست کے ذمہ دار "شرساگر" ملزم والمیک کراڈ کے 6، 9، اور 11 تاریخ کے موبائل ریکارڈ چیک کیے جائیں، تو پورا معاملہ سامنے آ جائے گا۔ اگر حقائق جھوٹے نکلے، تو آپ ہمارے خلاف بھی کارروائی کر سکتے ہیں۔ بیڑ میں ذات پات کی سیاست شروع کرنے کا ذمہ دار والمیک کراڈ ہے۔ ہر جگہ جھوٹے مقدمے درج کیے جا رہے ہیں۔ اس معاملے میں عدالتی تحقیقات ضروری ہیں، لیکن جب تک ملزمان گرفتار نہیں ہوں گے، حالات بہتر نہیں ہوں گے،" ایم ایل اے شرساگر نے مطالبہ کیا۔" والمیک کراڈ پر پہلے ہی بھتہ خوری کا مقدمہ درج ہے، لیکن پھر بھی اسے گرفتار نہیں کیا گیا۔ وہ اس قتل کیس کا ماسٹر مائنڈ ہے، اور اس کا نام ایف آئی آر میں شامل ہونا چاہیے۔ اسے اسمبلی کے اختتام سے پہلے گرفتار کیا جائے۔ یہ افراد دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں بھی ملوث ہیں، اور اس کیس کو فاسٹ ٹریک پر نمٹایا جانا چاہیے،" شرساگر نے مزید کہا۔---" جھوٹے مقدمے درج کرنے کا رجحان" ایم ایل اے سندیپ شرساگر نے اسمبلی میں دعویٰ کیا کہ بیڑ میں جھوٹے مقدمات درج کرنے کا رجحان عام ہو گیا ہے۔" بیڑ میں دو طرح کے رجحانات ہیں: پہلا، حقیقی مقدمات وقت پر درج نہیں کیے جاتے۔ بی اس کیس میں مقدمہ درج کرنے میں 12 گھنٹے لگے، وہ بھی عوام کے احتجاج کے بعد۔ دوسرا، جھوٹے مقدمے درج کیے جاتے ہیں۔ دفعہ 307 بیڑ میں ایسے درج ہوتی ہے جیسے چاکلیٹ کھانے کی بات ہو۔ یہاں کیا ہوگا اور کون کیا کرے گا، کچھ کہا نہیں جا سکتا،" انہوں نے کہا۔" جب میں سرپنچ کے گاؤں گیا، تو گاؤں والوں نے کہا کہ اگر انصاف نہ ملا، تو ہم پولیس اسٹیشن کو آگ لگا دیں گے۔ اگر والمیک کراڈ کو گرفتار نہیں کیا گیا، تو بیڑ میں کیا حالات پیدا ہوں گے، یہ کہا نہیں جا سکتا۔ لوگ سڑکوں پر اترنے کے لیے تیار ہیں، اور قانون و نظم برقرار رکھنا مشکل ہو جائے گا،" شرساگر نے خبردار کیا۔

صحافت میں نکھار لانے مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کو سمجھنا ضروری

ناگپور پریس کلب میں صحافیوں کے لیے خصوصی لیکچر سے پرنسپل سکریٹری برجیش سنگھ کا خطاب

ناگپور: (عزیز اعجاز) ناگپور پریس کلب میں صحافیوں کے لیے خصوصی لیکچر صحافت کو ریئل ٹائم بنانے میں مصنوعی ذہانت فائدہ مند سابق ریاستی انفارمیشن کمشنر راہول پانڈے کی صدارت ناگپور، 19 دسمبر: "مصنوعی ذہانت (AI) نے میڈیا پروفیشنلز کے لیے معلومات کو زیادہ موثر انداز میں حاصل کرنے کے نئے راستے کھولے ہیں۔ مادری زبان میں علم حاصل کرنے میں پہلے جن مشکلات کا سامنا تھا، وہ AI کی مدد سے کافی حد تک کم ہو گئی ہیں،" یہ بات پرنسپل سکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز برجیش سنگھ نے ناگپور پریس کلب میں ایک خصوصی سیشن کے دوران کہی۔ ناگپور پریس کلب اور ڈی جی آئی پی آر کے ناگپور ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے مشترکہ طور پر منعقدہ صحافت میں مصنوعی ذہانت کے موضوع پر منعقدہ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے، سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت سے بچنے کے بجائے، اسے سمجھنا اور اس ٹیکنالوجی کو صحیح استعمال کے ذریعے بہتر بنانا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ سنگھ نے خبردار کیا کہ نئی ٹیکنالوجی کے سبب نوکریوں کے ختم ہونے کے خدشات عام ہیں، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ ٹیکنالوجی نئے مواقع پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے AI کے ذریعے پیدا کردہ مواد کی حقائق کی جانچ اور اس کی آئینی اور اخلاقی مطابقت کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ نئی ٹیکنالوجی ہم صحافیوں کے لئے کارکردگی بہتر کرنے کے لئے نئے دروازے کھولے گی۔ صحافیوں کو چاہئے کہ وہ وقت اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیکنالوجی کو ضرور سیکھے کیونکہ اس ترقی یافتہ اور کامپیٹیشن کے دور میں کسی چیز میں پیچھے رہنا یعنی دوڑ سے باہر ہو جانا ہے لہٰذا ایسا بالکل بھی نہ کہیں کہ ہمیں یہ ٹیکنالوجی نہیں آتی اور یہ ٹیکنالوجی سے ہم واقف نہیں۔ اس پروگرام کی صدارت سابق ریاستی انفارمیشن کمشنر راہول پانڈے نے کی، جنہوں نے بھارتی نقطہ نظر سے AI ٹولز کی ترقی پر زور دیا۔ ناگپور پریس کلب کے صدر پردیپ میتر، ڈی جی آئی پی آر کے ریجنل ڈائریکٹر ڈاکٹر گنیش مولے، انفارمیشن ڈائریکٹر کشور گنگورڈے، اور دیانند کامبلے بھی اس تقریب میں موجود تھے۔ لیکچر میں مہاراشٹر بھر کے ضلعی اطلاعاتی دفاتر اور مختلف صحافتی اداروں نے آن لائن شرکت کی۔

مہایوتی حکومت نے اقلیتی برادری کے ساتھ ہمیشہ انصاف کیا ہے: رکن کونسل ادریس نائیک واڑی

ناگپور ۱۹ دسمبر (یو این آئی): مہایوتی حکومت مسلمانوں کے خلاف نہیں ہے وہ اقلیتوں کا مستقبل روشن دیکھنا چاہتی ہے۔ مہاراشٹرا کی مہایوتی حکومت نے اقلیتیوں کے ساتھ ہمیشہ انصاف کیا ہے۔ ودھان پریشد کے رکن ادریس نائیک واڑی نے ناگپور سرمائی اجلاس کے دوران قانون ساز کونسل میں اپنے خطاب کے دوران مزید کہا کہ مہایوتی حکومت نے اقلیتی طبقے کو حقیقی انصاف بھی دلایا ہے انھوں نے کہا کہ خصوصاً غریب اقلیتی بچوں کی پڑھائی پر توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ یہی بچے ہماری ریاست کا روشن مستقبل بنے گے۔ انھوں نے کہا کہ مہایوتی حکومت نے 25 سال پہلے مولانا آزاد کارپوریشن کو 30 کروڑ کا شیئر کیپٹل دیا تھا اس کے علاوہ مدارس اور اقلیتی اداروں کو بنیادی سہولتوں کے لیے دو لاکھ سے دس لاکھ اور مدارس کے اساتذہ کو چھ ہزار سے آٹھ ہزار کی بجائے سولہ ہزار کی خصوصی امداد فراہم کی تھی ساتھ ہی اٹھارہ ہزار روپے تنخواہ میں اضافہ کرتے ہوئے اقلیتی برادری کو فلاحی اسکیم کے فوائد بھی فراہم کیے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ گذشتہ مہایوتی کے اقتدار میں اقلیتوں کو کسی بھی قسم کی کوئی پریشانی نہیں اٹھانی پڑی۔ انھوں نے مہاوکاس اگھاڑی حکومت کو اپنی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگھاڑی کے دور میں اقلیتی برادری کو نظر انداز کیا گیا اور ہمیشہ ان کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ میں قانون ساز کونسل کا ایک مسلم ممبر ہوں، مجھے بھی بدنام کرنے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مہایوتی حکومت نے ترقیاتی کاموں سے عوام کو فائدہ پہنچایا جو کہ کسی بھی ریاست کے لئے ایک رول ماڈل کی طرح دیگر ریاستوں کے لئے پیش کیا جاسکتا ہے یو این آئی اے اے۔

مہاراشٹر اب نہیں رکے گا وعدے پورے ہونگے

کوئی بھی منصوبہ بند نہیں ہوگا کسانوں کے پاس

بجلی کا بل نہیں ہوگا: وزیر اعلی دیویندر فڈنویس

ناگپور 19 / دسمبر (عزیز اعجاز) ریاست کے کسانوں، نوجوانوں، بزرگ شہریوں، پسماندہ طبقات سے کیے گئے وعدے پورے کیے جائیں گے۔ وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے ریاست کے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت کی جاری اسکیموں کو روکنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ یہاں قانون ساز اسمبلی میں گورنر کے خطبہ پر دو دنوں سے جاری مباحثہ کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کل نمبر ون پر تھا، آج نمبر ون ہے اور کل بھی نمبر ون رہے گا، کوئی بھی مہاراشٹر کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ فڈنویس نے مزید کہا کہ مہاراشٹر میں یکم جولائی 2022 / سے 3 / لاکھ 48 / ہزار 70 / کروڑ کی سرمایہ کاری ہوئی ہے اور اس سے 2 / لاکھ 13 / ہزار 267 لوگوں کو روزگار ملے گا۔ نیز ریاست میں 10 / بڑے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے، جس میں 2 / لاکھ 39 / ہزار 117 / کروڑ کی سرمایہ کاری اور 79 / ہزار 720 / روزگار پیدا ہونے کی امید ہے۔ ودربھ میں 47 / بڑے پروجیکٹوں میں 1 لاکھ 23 ہزار 931 کروڑ کی سرمایہ کاری کی گئی اور 61 ہزار ملازمتیں پیدا ہوئیں، 38 پروجیکٹوں میں 74 ہزار 646 کروڑ کی سرمایہ کاری کی گئی اور مراٹھواڑہ میں 41 ہزار 325 ملازمتوں کی راہیں کھل گئی ہیں۔ جبکہ مہاراشٹر کے باقی حصوں میں مختلف پروجیکٹوں سے 1 / لاکھ 10 / ہزار 588 / ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس کی وجہ سے مہاراشٹر براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں پہلے نمبر پر ہے۔ جالنہ اور چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد) میں بھی صنعتی نیٹ ورک ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ ممبئی، ناگپور اور پونہ سمیت دیگر شہروں میں میٹرو کے کام کو تیز کر دیا گیا ہے۔ ان کاموں کی تکمیل کے بعد مسافروں کا سفر مزید متحرک ہو جائے گا۔ ممبئی میں میٹرو فیز 3 / کا کام آخری مرحلے میں ہے اور بی کے سی باندرہ سے قلابہ تک نئی لائف لائن بننے جا رہی ہے۔ جس سے روزانہ 17 / لاکھ مسافر سفر کریں گے۔ اور نئی میٹرو لائن مئی 2025 تک کھل جائے گی۔

بابا صاحب کا یہ اپمان نہیں سہے گا ہندوستان" ناگپور

ودھان بھون کی لابی میں اپوزیشن کا پرشور ہنگامہ

ناگپور 19 / دسمبر (عزیز اعجاز) مہاراشٹر اسمبلی کے سرمائی اجلاس کا چوتھا دن ودھان بھون کی لابی میں اپوزیشن اراکین کے زبردست ہنگامہ کے درمیان آئین ساز ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا نام ایک بار پھر سرخیوں میں رہا۔ بابا صاحب امبیڈکر کے بارے میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے تبصرے کے خلاف اپوزیشن پارٹیوں نے "بابا صاحب کا یہ اپمان نہیں سہے گا ہندوستان" جے بھیم۔ جے بھیم۔ یہ فیشن نہیں پیشن ہے یہ" کا نعرہ بلند کر کے پرشور احتجاج کیا۔ بعد ازیں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے اور آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بی آر امبیڈکر کی مبینہ توہین کر کے ان کی شان میں گستاخی کی ہے جو دلت برادری اور امبیڈکروادی لوگوں کے لیے ٹھیس کا سبب بنی ہے

اقلیتی حقوق کے دن کی میٹنگ میں تین سال سے ضلع کلکٹرز کی مسلسل غیر حاضری: لوک سیوا کا شدید احتجاج ایڈووکیٹ پروفیسر الیاس انعامدار

بیڑ (نمائندہ): 18 دسمبر کو عالمی اقلیتی حقوق کا دن پوری دنیا سمیت بھارت میں بھی منایا جاتا ہے۔ ملک کی ہر ریاست اور ہر ضلع کے انتظامی دفتر میں ضلع کلکٹر کی صدارت میں اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ سرکاری افسران، سماجی تنظیموں اور اداروں کے اراکین اقلیتی برادری کو درپیش مسائل کے حل اور ان کی ترقی کے لیے منصوبوں پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ تاہم، اس سال بھی پچھلے سالوں کی طرح 18 دسمبر کو ہونے والی اہم میٹنگ میں ضلع کلکٹر کی غیر حاضری نے سماجی تنظیموں میں شدید ردعمل پیدا کیا۔ 2022 میں ضلع کلکٹر رادھا ونود شرما غیر حاضر تھے، 2023 میں دیپا مدھول منڈے غیر حاضر رہیں، اور 2024 میں اویناش پاٹھک بھی غیر حاضر رہے۔ مسلسل تین سالوں سے ضلع کلکٹرز ان اہم اجلاسوں میں شریک نہیں ہو رہے ہیں، جس پر لوک سیوا تنظیم نے ضلع انتظامیہ کے غیر ذمہ دارانہ رویے اور" گونگی، بہری اور اندھی حکومت" کی شدید مذمت کی ہے۔ تنظیم نے سنبھل میں اقلیتی برادری کے معصوم افراد پر فائرنگ کے واقعے پر بھی احتجاج کیا، جس میں پانچ نوجوان شہید ہوئے، اور پربھنی میں اقلیتی برادری پر لاٹھی چارج اور گرفتاریوں کی مذمت کی۔ اس دوران ایک بھیما سپاہی، سومناتھ سوریہ ونشی، حراست میں جان کی بازی ہار گیا۔ لوک سیوا نے ماسا جوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کی بھی مذمت کرتے ہوئے مجرموں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ لوک سیوا تنظیم کے مطابق حکومت روزانہ عوام مخالف قوانین نافذ کر رہی ہے، جس کی وجہ سے ملک میں ایک قسم کی بدنظمی پیدا ہو رہی ہے۔ اقلیتی برادریوں میں خوف کا ماحول پھیل گیا ہے۔ جب تک حکومت اقلیتوں کو انصاف فراہم نہیں کرتی اور ان کے حقوق کا تحفظ یقینی نہیں بناتی، لوک سیوا نے پورے ملک کی اقلیتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومت کی اقلیت مخالف پالیسیوں کے خلاف عدم تعاون کی تحریک شروع کریں۔ لوک سیوا کے سربراہ ایڈووکیٹ پروفیسر الیاس انعامدار نے تمام اقلیتی برادریوں سے اپیل کی کہ وہ" گونگی، بہری اور اندھی حکومت" اور اس کی متعصبانہ پالیسیوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔

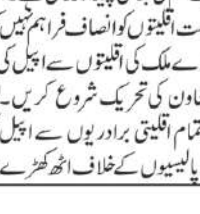

مِلّیہ گرلز ہائی اسکول بیڑ کی طالبہ فاروقی سدرہ ڈاکٹر کلام جونیئر سائنٹسٹ کے فائنل راؤنڈ کے لیے منتخب

بیڑ، نامہ نگار۔ IQRA Academy اکولہ کی جانب سے ہر سال اسکول کے طلبہ و طالبات میں سائنسی رجحان پیدا کرنے کے لیے ڈاکٹر کلام جونیر سائنٹسٹ کا نیشنل لیول پر انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں ملک بھر سے خواہشمند طلبہ و طالبات کو online Test لینے کے بعد منتخب کیا جاتا ہے۔ آن لائن ٹیسٹ کوالیفائی کرنے والے طلبہ و طالبات ایک تحریری امتحان کے مرحلے سے گزرتے ہیں۔ اُس کے بعد تیسرا راؤنڈ میں انٹرویو لیا جاتا ہے اور پھر طالب علم کا فائنل روانڈ کے لیے منتخب ہوتا ہے۔ مِلّیہ گرلز ہائی اسکول و جونیر کالج کی جانب سے ہفتم جماعت کی طالبہ فاروقی سدرہ مصلح الدین فاروقی نے ڈاکٹر کلام جونیر سائنٹسٹ نیشنل لیول ایگزام میں شمولیت حاصل کی اور تینوں راؤنڈ بحسن و خوبی مکمل کرتے ہوئے فائنل راؤنڈ کے لیے حقدار قرار پائی ہے۔ ملیہ گرلز ہائی اسکول بیڑ کی طالبہ فاروقی سدرہ کی اس شاندار کوشش و کامیابی پر انجمن اشاعت تعلیم بیڑ کے سکریٹری خان صبیحہ بیگم مِلّیہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر صدیقی عرفان سعد اللہ نائب صدر معلم خورشید احمد سپروایزر نسرین فرحانہ کلاس ٹیچر لبنیٰ شاہین وجمیع اسٹاف نے دلی مبارکباد پیش کی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

نائیلون مانجھے فروخت کرنے والوں کی اب خیر نہیں

چار مانجھا دوکانوں پر چھاپہ ماری میں ۴ ملزمین پولس کی حراست میں

اورنگ آباد: ۱۹ دسمبر (طفیل احمد) جان لیوا نائیلون مانجھے فروخت کرنے والے ملزمین پر پولس کی جانب سے چھاپے مارے گئے۔ ان کے قبضے سے نائیلون مانجھا ضبط کیا گیا وہیں ان کے خلاف تحفظ ماحولیات کی دفعات کے تحت مقدمات درج کئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق میور پارک علاقے میں ملزم راہل بابا صاحب اوتار ۲۹ سال ساکن میور پارک رسول اپنی" شیو ہری سدی جنرل اسٹور" میں نائیلون مانجھا فروخت کر رہا تھا۔ کمارواڑا دولت آباد میں ملزم فیضان کمھارواڑا بھی اپنی دکان میں نائیلون مانجھا فروخت کر رہا تھا۔ ملزم گنیش راجو سنگھ چاندلے ۱۹ سال ساکن مونڈھا ناکہ، کشور او نے ساکن قدیم سی علاقہ میں نائیلون مانجھا فروخت کر رہے تھے۔ افروز شیخ ۲۰ سال ساکن بجان نگر ساکن سندھی کالونی مونڈھا بھی والوج ایم آئی ڈی سی کرائم برانچ، والوج ایم آئی ڈی سی، دولت آباد پولیس دستوں نے جال پھیلا کر چھاپے مارے اور ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ پولس نے ان کے قبضے سے ہزاروں روپے مالیت کا نیلون مانجھا ضبط کر لیا۔ گرفتار ملزمین کے خلاف ہرسول دولت آباد، والوج ایم آئی ڈی سی پولس اسٹیشن میں تحفظ ماحولیات ایکٹ 1986 کی دفعہ 15، 223، 5 کے تحت مقدمات درج کر لئے گئے مزید تحقیقات جاری ہے۔ آپ بھی اپنے محلے کی دوکانوں پہ نظر رکھے، اور انھیں سمجھائے نائیلون مانجھے کے نقصانات، اور اپنے بچوں کی بھی حفاظت کریں اور خود بھی بچے اور چرند پرند کا بھی خیال رکھیں۔

تذکیر القرآن
ترجمہ

مولانا وحید الدین خاں

سورہ ص ۳۸

۲۴۔ کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرے کو برے عذاب کی سپر بنائے گا، اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ چکھو مزہ اس کمائی کا جو تم کرتے تھے۔

۲۵۔ ان سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا تو ان پر عذاب وہاں سے آگیا جدھر سے ان کا خیال بھی نہ تھا۔ ۲۶۔ تو اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔

۲۷۔ اور ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی تمثیلیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ۲۸۔ یہ عربی قرآن ہے، اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، تاکہ لوگ ڈریں۔ ۲۹۔ اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک شخص کی جس کی ملکیت میں کئی ضدی آقا شریک ہیں۔ اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہوگا۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۳۰۔ تم کو بھی مرنا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔ ۳۱۔ پھر تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کروگے۔

☆۳۲۔ اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور سچائی کو جھٹلا دیا جب کہ وہ اس کے پاس آئی۔ کیا ایسے منکروں کا ٹھکانا جہنم میں نہ ہوگا۔ ۳۳۔ اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی، یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ ۳۴۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ سب ہے جو وہ چاہیں گے، یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا۔ ۳۵۔ تاکہ اللہ ان سے ان کے برے عملوں کو دور کردے اور ان کے نیک کاموں کے عوض ان کو ان کا ثواب دے۔

۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں۔ اور یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے تم کو ڈراتے ہیں، اور اللہ جس کو گمراہ کردے اس کو کوئی راستہ دکھانے والا نہیں۔ ۳۷۔ اور اللہ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ زبردست، انتقام لینے والا نہیں۔

۳۸۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو، تمہارا کیا خیال ہے، اللہ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو، اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کرسکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں۔ کہو کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ۳۹۔ کہو کہ اے میری قوم، تم اپنی جگہ عمل کرو، میں بھی عمل کررہا ہوں، تو تم جلد جان لوگے۔ ۴۰۔ کہ کس پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کس پر وہ عذاب آتا ہے جو کبھی ٹلنے والا نہیں۔ ۴۱۔ ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے یہ کتاب تم پر حق کے ساتھ اُتاری ہے۔ پس جو شخص ہدایت حاصل کرے گا وہ اپنے ہی لیے حاصل کرے گا۔ اور جو شخص بے راہ ہوگا تو اس کا بے راہ ہونا اسی پر پڑے گا۔ اور تم ان کے اوپر ذمہ دار نہیں ہو۔

۴۲۔ اللہ ہی وفات دیتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت، اور جن کی موت نہیں آئی ان کے سونے کے وقت۔ پھر وہ ان کو روک لیتا ہے جن کی موت کا فیصلہ کرچکا ہے اور دوسروں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے رہا کردیتا ہے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔

۴۳۔ کیا انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو سفارشی بنا رکھا ہے۔ ۴۴۔ کہو، اگر چہ وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں۔ کہو، سفارش ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ۴۵۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل کڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہوجاتے ہیں۔ ۴۶۔ کہو کہ اے اللہ، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کے جاننے والے، تو اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں۔ ۴۷۔ اور اگر ظلم کرنے والوں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اسی کے برابر اور بھی، تو وہ قیامت کے دن سخت عذاب سے بچنے کے لیے ان کو فدیہ میں دے دیں۔ اور اللہ کی طرف سے ان کو وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔ ۴۸۔ اور ان کے سامنے آجائیں گے ان کے برے اعمال اور وہ چیز ان کو گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

۴۹۔ پس انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے، پھر جب ہم اپنی طرف سے اس کو نعمت دے دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو علم کی بنا پر دیا گیا ہے، بلکہ یہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۵۰۔ ان سے پہلے والوں نے بھی یہ بات کہی تو جو کچھ وہ کماتے تھے وہ ان کے کام نہ آیا۔ ۵۱۔ پس ان پر وہ برائیاں آپڑیں جو انھوں نے کمائی تھیں۔ اور ان لوگوں میں سے جو ظالم ہیں ان کے سامنے بھی ان کی کمائی کے برے نتائج جلد آئیں گے۔ وہ ہم کو عاجز کردینے والے نہیں ہیں۔ ۵۲۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کشادہ کردیتا ہے۔ اور وہی تنگ کردیتا ہے۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں۔

۵۳۔ کہو کہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کردیتا ہے، وہ بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔ ۵۴۔ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرماں بردار بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے۔

۵۵۔ اور تم پیروی کرو اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہتر پہلو کی، قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ ۵۶۔ کہیں کوئی شخص یہ کہے کہ افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے خدا کی جناب میں کی، اور میں تو مذاق اُڑانے والوں میں شامل رہا۔ ۵۷۔ یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی ڈرنے والوں میں سے ہوتا۔ ۵۸۔ یا عذاب کو دیکھ کر کوئی شخص یہ کہے کہ کاش، مجھے دنیا میں دوبارہ جانا ہوتو میں نیک بندوں میں سے ہوجاؤں۔ ۵۹۔ ہاں تمہارے پاس میری آیتیں آئیں پھر تو نے ان کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو منکروں میں شامل رہا۔ ۶۰۔ اور تم قیامت کے دن ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھو گے جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔ کیا متکبرین کا ٹھکانا جہنم میں نہ ہوگا۔ ۶۱۔ اور جو لوگ ڈرتے رہے، اللہ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا،

سوال: قبر میں بیٹھ کر مٹی ڈالنا کیسا ہے؟ کیوں کہ بعض لوگ اس وقت اعلان کرتے ہیں کہ کھڑے ہو کر مٹی دیں اور بیٹھ کر دینے سے منع کرتے ہیں؟

جواب: مٹی کھڑے ہو کر دینا لازم نہیں حسب سہولت آدمی کھڑے یا بیٹھے دونوں طرح مٹی دے سکتا ہے، اسلئے بیٹھ کر مٹی دینے والوں کو منع کرنا درست نہیں۔

سوال: ہمارے علاقہ میں یہ رسوم جاری ہے کہ میت کو دفنانے کے بعد سب مل کے مقبرہ کے پاس جمع ہوتے ہیں اور میت کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں، کیا یہ شریعت میں نقطہ نظر سے جائز ہے یا نہیں؟

جواب: فقہاء نے فرمایا ہے کہ میت کو دفن کرنے کے بعد قبر کے پاس (کم از کم) اتنی دیر ٹھہرنا کہ ایک اونٹ ذبح کرکے اس کا گوشت تقسیم کردیا جائے یہ مستحب ہے، اور اس دوران میت کیلئے منکر نکیر کے سوالات کے جوابات میں ثبات قدمی اور مغفرت کی دعاء کرنی چاہئے اور میت کے سرہانے کی جانب سورہ بقرہ کی ابتدائی آیتیں اور پائینتی کی جانب سورہ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھنی چاہئے، واضح رہے کہ میت کی قبر پر ٹھہر کر ایصال ثواب کرنا صرف مستحب ہے، واجب یا فرض نہیں، لہٰذا اگر کوئی آدمی کسی عذر کی وجہ سے بغیر ایصال ثواب کئے جانا چاہے تو جاسکتا ہے اس پر نکیر کرنا یا لعن طعن کرنا شرعاً درست نہ ہوگا۔

سوال: حضرت میرے والد کا انتقال ۲۱؍جولائی ۲۰۲۰ء میں ہوا تھا اور والدہ کا انتقال ۲۹؍اگست ۲۰۲۲ء میں ہوا ہے، ہم نے والدہ کو والد کی ہی قبر میں دفنا دیا، کیا یہ غلط یہ گناہ تو نہیں؟

جواب: جب پہلا مردہ قبر میں گل سڑ کر مٹی بن جائے اس کے بعد دوسرے مردے کو اس میں دفن کرنا چاہئے، جس کیلئے کئی سال کا فاصلہ ہونا چاہئے، اس سے پہلے دفن کرنا مناسب نہیں، اگر کوئی اضطراری شکل اسی قبر میں دفنانے کی پیدا ہوگئی تو دفنا سکتے ہیں۔

سوال: کیا جنبی شخص قبرستان جاسکتا ہے؟ اور کیا مٹی دے سکتا ہے؟

جواب: جنبی شخص ک قبرستان جانا اور مٹی ڈالنا خلاف افضل ہے، بہتر یہ ہے ک کہ پاکی ک کی حالت میں جائے کیوں کہ وہاں قرآن کریم پڑھنا بھی مسنون ہے، اور قرآن کریم ناپاکی کی حالت میں پڑھنا ناجائز ہے۔

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

سورۃ یوسف کا شمار مکی سورتوں میں ہوتا ہے اس میں کُل آیات ایک سو گیارہ، اور بارہ رکوع آئے ہیں۔ اس کے مضمون سے مترشح ہوتا ہے کہ یہ بھی زمانہ قیام مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی ہوگی جبکہ قریش کے لوگ اس مسئلے پر غور کررہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو (نعوذ باللہ) قتل کردیں یا جلاوطن کریں یا قید کردیں۔ اس زمانہ میں بعض کفار مکہ نے (غالباً یہودیوں کے اشارہ پر) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا امتحان لینے کیلئے آپ سے سوال کیا کہ بنی اسرائیل کے مصر جانے کا کیا سبب ہوا۔ چونکہ اہل عرب اس قصہ سے ناواقف تھے، اسکا نام ونشان تک انکے ہاں کی روایات میں نہ پایا جاتا تھا، اور خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے بھی اس سے پہلے کبھی اس کا ذکر نہ سنا گیا تھا، اس لئے انھیں توقع تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یا تو اس کا مفصل جواب نہ دے سکیں گے، یا اس وقت ٹال مٹول کرکے بعد میں کسی یہودی سے پوچھنے کی کوشش کریں گے، اور اس طرح آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا بھرم کھل جائے گا لیکن اس امتحان میں انھیں اُلٹی منہ کی کھانی پڑی۔ اللہ تعالیٰ نے صرف یہی نہیں کیا کہ فوراً اسی وقت حضرت یوسف علیہ السلام کا پورا قصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر جاری کردیا، بلکہ مزید برآں اس قصے کو قریش کے اس معاملہ پر چسپاں بھی کردیا جو وہ برادران یوسف کی طرح آنحضرت کے ساتھ کررہے تھے۔ اس طرح یہ قصہ اہم مقاصد کے لئے نازل فرمایا گیا تھا۔

ایک بات تو یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ثبوت اور وہ بھی مخالفین کا اپنا منہ مانگا ثبوت بہم پہنچا دیا جائے، اور ان کے خود تجویز کردہ امتحان میں یہ ثابت کردیا جائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم، سنی سنائی باتیں بیان نہیں کرتے بلکہ فی الواقع آپ کو وحی کے ذریعہ سے علم حاصل ہوتا ہے۔ اس مقصد کو آیات 3 و 7 میں بھی صاف صاف واضح کردیا گیا ہے اور آیات 103،102 میں بھی پورے زور کے ساتھ اس کی تصریح کی گئی ہے۔

"آپ ایک عالی ظرف بھائی ہیں، اور ایک عالی ظرف کے بیٹے ہیں"۔

اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ...... "میں تمہیں وہی جواب دیتا ہوں جو یوسفؑ نے دیا تھا کہ آج تم پر کوئی گرفت نہیں، جاؤ تمہیں معاف کیا"۔

یہ دو پہلو تو اس سورۃ میں مقصدی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن اس قصے کو بھی قرآن مجید محض قصہ گوئی وتاریخ نگاری کے طور پر بیان نہیں کرتا بلکہ اپنے قاعدے کے مطابق وہ اسے اپنی اصل دعوت کی تبلیغ میں استعمال کرتا ہے۔ (تفہیم القرآن جلد دوم ص 378 و 379)

(احسن القصص)

یوں تو قرآن کریم میں سابق انبیاء کرام کی پُرنور اور درخشاں زندگیوں کے بیسیوں قصے مذکور ہیں جن کا ہر پہلو رشد و ہدایت کے انوار برسہا رہا ہے لیکن "احسن القصص" کے لقب سے صرف یوسف صدیق علیہ الصلوٰۃ والسلام کی داستان حیات کو ہی نوازا گیا ہے۔

اس کی وجہ؟ اس کی وجہ ظاہر ہے تکمیل انسانیت کی منزل رفیع کی طرف جو راستہ جاتا ہے اس کے سارے پیچ وخم، نشیب وفراز، پیش آنے والی دشواریوں، منزل سے دل برداشتہ کردینے والے سنگین مرحلے، منزل سے غافل کردینے والے حسین وجمیل مناظر اور دل موہ لینے والی دلچسپیوں کو اتنی وضاحت سے بیان کردیا گیا ہے کہ کسی ابہام والتباس کی گنجائش تک نہیں رہتی۔ پھر اس جانگداز، کٹھن اور طویل راہ کو طے کرنے کیلئے مسافر کو جس صبر، عزم، توکل، تقویٰ، عالی حوصلگی اور سیر چشمی کی ضرورت ہوتی ہے اس کا ذکر بھی اتنے دلنشین اور موثر پیرائے میں کیا گیا ہے کہ اگر انسان فطرت سعید اور قلب سعید کی نعمت سے محروم نہ ہوتو وہ اس منزل تک رسائی حاصل کرنے کیلئے بے تاب ہوجاتا ہے۔ وہ طوفان سے کھیلتا، بپھری ہوئی لہروں سے آنکھ مچولی کرتا، ہلاکت انگیز گردابوں کا منہ چڑاتا، چٹانوں سے کبھی ٹکراتا، کبھی دامن بچاتا ہوا ساحل مراد کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ آپ خود انصاف فرمایئے جس ذات اقدس و اطہر کی داستان حیات کا دامن ایسے انمول حقائق سے لبریز ہوا گر اسے احسن القصص نہ کہا جائے تو کیا کہا جائے اور اگر قرآن اسے احسن القصص نہ کہے تو اور کون ہے؟

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

بلاشبہ پہلی قوموں (کے عروج و زوال) کی داستانوں میں (درس) عبرت ہے سمجھداروں کیلئے۔ یعنی حضرت یوسف ان کے بھائیوں، ان کے والدین، اہل مصر اور دیگر لوگ جن کا ذکر اس سورت میں آیا ہے ان کے واقعات میں ارباب عقل و دانش کیلئے بڑی نصیحتیں ہیں۔ (ضیاء القرآن)

مختصر یہ کہ

احسن القصص "بہترین بیان" میں؛ گزرے ہوئے واقعات کی سچی و حقیقی باتوں پر مشتمل خبریں بزریعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان صادق و برحق سے بیان کیے جارہے ہیں، جو رہتی دنیا تک نوع انسانی کو حسین پیرایہ میں درس دے رہے ہیں کہ حسد عناد کا انجام ہمیشہ ناکامی وشرمندگی کا باعث ہے.... اور تائید الٰہی کے جو کرشمے، حق کے ساتھ ہوتے ہیں اسکے مظاہر بھی ان آیات کے ذریعہ دکھلا دیے ہیں، اور گناہ پر ابھارنے والی چیز اور سرکشیوں کا نتیجہ بھی بتلا دیا گیا، دوسری جانب اس پر قابو پانے کی نظیر بھی۔ بہت عمدہ طریقہ پر پیش کی گئی۔ انسان کے اندرون میں اخلاقی طور پر جو امراض پائے جاتے ہیں اسکی تمثیل بھی حضرت یوسف علیہ السلام کے برادران کے واقعہ سے پیش کی گئی تاکہ ان برے افعال سے بچ کر زندگی بسر کرنا ہر طرح سے انسانیت کی معراج بن جائے۔

اسطرح مکی دور میں مشرکین مکہ کے سامنے یہ بات رکھدی گئی کہ دیکھو جسطرح برادران یوسف کا مکر وحسد ناکام ہوکر رہا ہے، تم لوگ بھی اسی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے دشمنی کرتے ہوئے؛ حق کے مقابل ناکام ونامراد ہوکر رہو گے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو دعوت پیش فرمارہے ہیں یہ سچ ہے حق ہے اسکی مخالفت کرکے تم ہرگز پنپ نہیں سکتے، لہٰذا یہ واضح حقیقت وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جو عقل رکھتے ہیں قرآن مجید اور دین اسلام تو یہ نوع انسانی کے لیے سراسر ہدایت ورحمت ہے۔

نیز سورہ یوسف کے اسباق میں موجودہ دور کے ان شریر و شرپسند لوگوں کے لیے دعوت غور وفکر ہے جو قرآن کی پکار اور اسلامی تعلیمات اور اسکی شناخت مٹانے کی ہر سمت کوشش میں لگے ہوے ہیں؛ یہ خبردار ہوجائیں....! کہ حق کبھی بھی مٹ نہیں سکتا باطل اس سے ٹکرا کر، تھک ہار کر پاش پاش ہو جاتا ہے اور جیت...... ※ ہمیشہ سچائی وحقانیت ہی کی ہوتی ہے۔ دوسری طرف ان قصص میں اہل حق کے لیے، اس بات کی یقین دہانی موجود ہیکہ آزمائش میں صبر استقامت کے ساتھ ڈٹ جانے والے ہی کامیاب ہوکر رہینگے۔ ان پہلوؤں کو ذہن میں رکھکر سورت مذکور کا مطالعہ کیا جایے تو ان شاء اللہ ایمان میں تازگی اور حوصلوں میں پختگی پیدا ہوگی۔

مسلمان اختلافات وفضولیات ختم کرکے متحد ہوجائیں

ڈاکٹر سید آصف عمری، حیدرآباد

سماج و معاشرہ کی اصلاح کیوں نہیں ہورہی ہے جبکہ اصلاحی ودعوتی کام تیزی سے جاری وساری ہے۔ اس تعلق سے باشعور دیندار مسلمانوں نے جائزہ لیا اور محاسبہ کیا تو مختلف افراد اور جماعتوں کے مختلف خیالات اور نظریات سامنے آئے جو حسب ذیل ہے۔ بعض نے کہا کہ مسلمان صرف دنیا کا علم حاصل کررہے ہیں۔ دنیا سے محبت زیادہ ہوگئی ہے۔ قرآن مجید سمجھے بغیر پڑھ رہے ہیں۔ ماڈرن ایجوکیشن کی وجہ سے دین سے دوری ہوگئی ہے۔ حلال وحرام کی تمیز ختم ہوگئی۔ غیر قوم یہود ونصاری عام مسلمانوں کو مرتد کررہے ہیں۔ سوشل میڈیا کلچر عام ہوگیا، معروف کی دعوت اور منکر سے روکنے کا کام مسلمانوں نے چھوڑ دیا ہے۔ جماعتوں میں انتشار اور مخالفتیں ہیں وغیرہ۔ علماء دین میں دعوت دین کا احساس نہیں رہا۔ قیامت قریب ہے وغیرہ، جبکہ معاشرہ، گھر خاندان اور مسلم سوسائٹی میں جرائم بڑھتے جارہے ہیں۔ قتل وغارت گری، اغوا، ریپ، مرڈر، کرپشن، خیانت، چوری رشوت، ناجائز وحرام کمائی، ظالم آزاد اور مظلوم پر قانون شکنجی، شرک، اوھام پرستی، غیر اسلامی کلچر اور ماحول کا عام ہونا، کبیرہ گناہوں کو معمولی سمجھنا، قرآنی آیات واحکامات کی خلاف ورزی، کافروں مشرکوں اور یہودیوں کے عقائد ونظریات، طور طریقوں پر جانے انجانے عمل کرنا، غفلت، لاپرواہی ذمہ داریوں سے راہ فرار، تہواروں میں مشابہت اور ان کی نقل، قرآن حدیث کی گستاخی، من گھڑت قصے کہانیاں اور غیر اسلامی اعمال سے دلچسپی، بدعات خرافات اور رسومات کو دین کا درجہ دینا، جادو کرنا کروانا، شعبدہ باز عاملوں ل کی بھرمار، نماز روزہ سے غفلت، ایک دوسرے کی غیبت، تہمت اور بہتان تراشیاں، فحش ومنکرات کا عام ہونا، جھوٹے مقدمات اور جھوٹ بولنے والوں کی کثرت، بداخلاقی، بدگمانیاں، بے حیائی اور گندگیوں کو پھیلانا، حق کو چھپانا، ایک دوسرے سے تعصب، دشمنی، حسد، بغض وعداوت اور انتقام لینا، ایک دوسرے کی کھوج اور جاسوسی کرنا، سامنے اچھی بات کرنا پیٹھ پیچھے ان کی برائی بیان کرنا، شراب، جوا، گٹکھا، سگریٹ نوشی کا جوانوں میں عام ہونا، بدکاری کے کھلے راستے، اسراف اور فضول خرچ، آپس میں ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار رہنا اور فتنہ وفساد کی باتیں کرنا، کسی کلمہ گو مسلمان کو کافر یا فاسق اور جہنمی کہنا، ناحق کسی کا حق مارنا، خودکشی کرنا، اولاد کا قتل اور ابورشن کروانا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، بیوی بچوں پر ظلم وستم کرنا، غیر مردوں اور غیر عورتوں سے تعلقات قائم کرنا، شادی بیاہ میں مرد وزن کا اختلاط، جنس مخالف کی مشابہت اختیار کرنا، نیک لوگوں سے دشمنی کرنا، پڑوسیوں پر ظلم ڈھانا، گھر میں بے دینی، عریانیت، بے حیائی اور بداخلاقی کو برداشت کرنا، ان کی اصلاح کی فکر نہ کرنا، صرف تنقید کرنا اور کام کرنے والوں کے خلاف آواز اٹھانا، ماں باپ سے نفرت، دوست و احباب سے محبت، دوسروں کے مذہب کا مذاق اڑانا، موسیقی گانے بجانے اور فلم اسٹارس کے طرز کو اپنانا۔

معاشرہ کی اصلاح کیسے: سماج ومعاشرہ کی اصلاح کیوں نہیں ہورہی ہے۔ سماج و معاشرہ کی برائیاں اور جرائم کیا ہیں، آپ حضرات نے پڑھا ہے۔ سرسری طور پر معاشرہ کے مسلم افراد اور گھرانوں مرد وخواتین، میاں بیوی، والدین، اولاد اور رشتے داروں پڑوسیوں کی موجودہ صورتحال پر ایک نظر ڈالتے ہیں تاکہ اصلاح کرنے میں آسانی ہوسکے۔ مسلمانوں کی اکثریت صحیح عقیدہ، ایمان وعمل سے ناواقف ہیں صرف کلمہ طیبہ معلوم مگر اس کا معنی و مفہوم اور شرائط نہیں جانتے۔ قرآن کی تلاوت کرنے والے بہت کم ہیں مگر سمجھ کر پڑھنے والے تو لاکھوں میں ایک دو۔ شرک، بدعات وخرافات ہی کو دین سمجھ بیٹھے ہیں۔ بظاہر بت پرستی نہیں کرتے مگر اپنے باپ دادا اور اپنے بزرگوں کی اندھی تقلید میں قبروں، جھنڈوں، علموں، چھلوں اور تعزیوں کو سجدہ کرتے ہیں اور اس سے تبرک حاصل کرتے ہیں۔ اسلام کا نام لے لے کر شرکیہ الفاظ اور کفریہ اعمال کرتے ہیں۔ دولت مند خوشحال مسلم گھرانے اپنی دولت، اسٹیٹس اور عیش وآرام، دکھاوا اور ریاکاری میں مصروف نظر آتے ہیں انہیں دین، اصلاح، دعوت وتبلیغ، امت اور انسانیت کی فکر سے کوئی واسطہ نہیں۔

نوجوان طبقہ مغربی کلچر Western Culture کا دیوانہ ہے۔ انگریزی بول چال اور بے ہودہ لائف اسٹائل Life Style کو باعث فخر سمجھتا ہے۔ دین سے بیزار اور دوسروں کی تہذیب اور کلچر سے محبت کرتا ہے۔ ان نوجوانوں کی طرز زندگی یہود ونصاری، مشرکوں اور بت پرستی جیسی ہے۔

شیطانی چالوں کے خلاف نسلوں کی حفاظت کا منصوبہ

مسعود محبوب خان

آج کے دور میں، خاندان جو معاشرتی تربیت کا سب سے بنیادی اور مضبوط ادارہ ہوا کرتا تھا، اپنی اصل ذمہ داریوں سے غافل نظر آتا ہے۔ گھریلو سیاست، حسد، اور دوسروں کو نیچا دکھانے کی کوشش نے نہ صرف بڑوں کے درمیان فاصلے پیدا کیے ہیں بلکہ بچوں کی تربیت اور ان کی شخصیت سازی پر بھی گہرے منفی اثرات ڈالے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے والدین اور بڑوں کو نہ صرف نسلوں کی پرورش بلکہ ان کی روحانی، اخلاقی، اور فکری تربیت کا ذمہ دار بنایا ہے۔ اگر انسان اپنی اس ذمہ داری سے غافل ہو جائے تو وہ اس عظیم امانت کو کھونے کے مترادف ہے جو اسے ودیعت کی گئی ہے۔ محبت اور ضروریات کی تکمیل تو جانور بھی کرتے ہیں، لیکن انسان کو جو امتیاز بخشا گیا ہے، وہ اپنی اولاد کو بلند اخلاق اور عظیم مقاصد کے لئے تیار کرنے میں مضمر ہے۔

گھریلو سیاست اور منفی رویے نہ صرف بچوں کے اخلاق پر اثر انداز ہوتے ہیں بلکہ ان کی خداداد صلاحیتوں کو بھی ماند کردیتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ والدین اور بڑوں کو اپنے رویوں میں حکمت، برداشت، اور انصاف کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ حسن سلوک اور حکمت کے امتزاج سے ہی وہ اپنے گھروں کو سکون ومحبت کی آماجگاہ بنا سکتے ہیں اور نسل نو کو اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ مقصد کے ساتھ پروان چڑھا سکتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جو ماحول ہم اپنے گھروں میں تخلیق کرتے ہیں، وہی بچوں کی شخصیت کا آئینہ بنتا ہے۔ اگر ہم گھروں کو امن، محبت، اور حکمت سے معمور کریں گے، تو نسل نو خود بخود ایک مضبوط، باشعور، اور بلند کردار امت بن کر ابھرے گی۔

اسلامی تعلیمات ہمیں بارہا یہ درس دیتی ہیں کہ اولاد اللہ کی امانت ہے اور ان کی تربیت ہماری اوّلین ذمہ داری ہے۔ بچوں کو صرف مادیت کی دوڑ میں شامل کرنا، انہیں صرف دنیاوی کامیابیوں کے پیچھے بھگانا، اور ان کی روحانی، اخلاقی، اور فکری ضروریات کو نظر انداز کرنا اس امانت میں خیانت کے مترادف ہے۔ والدین اور بڑوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بچے صرف ہمارا ذاتی سرمایہ نہیں ہیں، بلکہ وہ ملت کا مستقبل، امت کا اثاثہ، اور ہماری جنت یا جہنم کا ذریعہ بھی ہیں۔

آج کے مسلمان گھرانوں کو اس بات کو سمجھنا ہوگا کہ اگر فرعون کے محل میں ایمان، حکمت، اور جرات کے ذریعے ایک انقلاب برپا ہوسکتا ہے تو وہ اپنے گھروں میں کیوں نہیں؟ بزرگوں کو، جو نسلوں کی تربیت کی اہمیت کو سمجھتے ہیں، بہترین داعی کا کردار ادا کرنا چاہئے۔ ان کی نصیحتیں، تجربات، اور حکمت گھر کے ماحول کو مثبت بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ لیکن یہ نصیحت زبردستی یا تنقید کی شکل میں نہیں، بلکہ محبت، حکمت، اور نرمی کے ساتھ کی جانی چاہئے تاکہ اولاد اور خاندان کے دیگر افراد اسے قبول کریں۔

جہاں والدین اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں لیکن گھریلو سیاست یا نظریاتی اختلاف کی بناء پر دباؤ کا شکار ہیں، انہیں صبر، حکمت، اور مسلسل دعاؤں کے ساتھ اپنے حالات کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے: "إن اللّٰہ مع الصابرین" (بے شک، اللّٰہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)۔ والدین کو اپنے بچوں کی تربیت کے لئے ہر ممکن راستہ نکالنا ہوگا، چاہے اس کے لئے انہیں اپنے رویے میں تبدیلی لانی پڑے یا نئے طریقے اپنانے پڑیں۔ بہترین حکمت عملی یہ ہے کہ والدین اپنے عمل سے مثال بنیں، بچوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کریں، اور انہیں دین کی تعلیم محبت اور سمجھ بوجھ کے ساتھ دیں، نہ کہ جبر یا سختی سے۔ اختلافات کے باوجود، اپنے مقصد پر ثابت قدم رہتے ہوئے حکمت عملی اختیار کریں۔ اگر نیت خالص ہو اور جدوجہد جاری رہے، تو اللّٰہ کی مدد شامل حال ہوگی اور مشکل حالات میں بھی مثبت تبدیلی ممکن ہوسکتی ہے۔ مسلمان والدین کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان کی تربیت صرف ایک خاندان کی اصلاح نہیں بلکہ پوری اُمت کے مستقبل کی تعمیر ہے۔ ان کا ہر قدم ایک انقلاب کا پیش خیمہ ہوسکتا ہے، جیسے حضرت آسیہ کا کردار، جس نے تاریخ بدل دی۔

حقیقت یہ ہے کہ وہ گھرانے واقعی خوش نصیب ہیں جہاں تمام افراد ایک ہی نظریے پر متفق ہوں، اور والدین کو بچوں کی تربیت کے لیے ایک سازگار ماحول میسر ہو۔ ایسے گھرانے نہ صرف خود سکون میں رہتے ہیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں جو انہیں دنیا اور آخرت کی کامیابی کی طرف لے جاتی ہے۔ تاہم، جو لوگ ایسے سازگار حالات میں نہیں ہیں، ان کے لئے بھی یہ بات اہم ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔

قرآن مجید ہمیں بارہا یاد دلاتا ہے کہ ہم سب اپنی رعیت کے لئے جواب دہ ہیں۔ والدین کا فرض ہے کہ وہ نہ صرف بچوں کے کردار و اخلاق کو محفوظ کریں بلکہ ان کے دلوں میں اللّٰہ کی محبت، تقویٰ، اور دنیا کے فتنوں کے خلاف مزاحمت پیدا کریں۔ یہ وقت عمل کا ہے، اپنی اولاد کے لئے، اپنے خاندان کے لئے، اور امت کے مستقبل کے لئے۔ اللّٰہ ہم سب کو اس عظیم فریضے کو سمجھنے اور اس پر پورا اترنے کی توفیق دے۔ آمین۔

Friday 20th December 2024

بروز جمعہ ۲۰/دسمبر ۲۰۲۴

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مبینہ دھرم سنسد: سپریم کورٹ نے توہین عدالت کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا

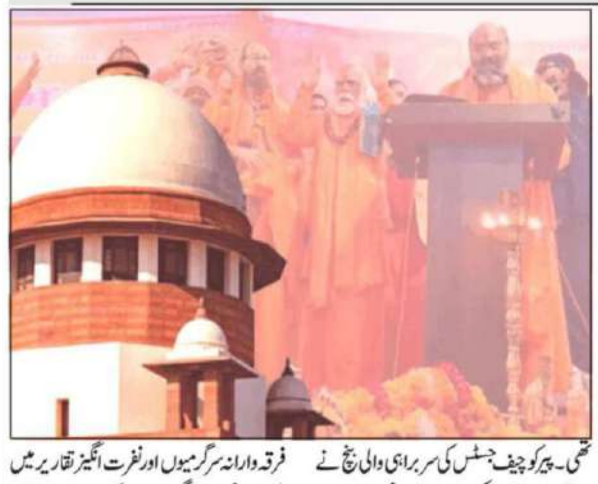

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے اتر پردیش کے غازی آباد میں یتی نرسمہانند فاؤنڈیشن کو مبینہ طور پر دھرم سنسد کے انعقاد کی اجازت دینے کے معاملے کو توہین عدالت قرار دیتے ہوئے کئی سابق سینئر نوکرشاہوں اور سماجی کارکنوں کی طرف سے دائر عرضی جمعرات کو خارج کر دی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی قیادت والی بنچ نے اس معاملے پر غور کرنے سے انکار کر دیا اور عرضی گزاروں سے کہا کہ وہ ہائی کورٹ سے رجوع کر سکتے ہیں۔ بنچ نے درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے پرشانت بھوشن کے دلائل سننے کے بعد کہا، "تمام مقدمات سپریم کورٹ میں نہیں آسکتے۔ اگر میں ایک (اس درخواست) پر غور کرتا ہوں تو مجھے اس طرح کی دیگر تمام درخواستوں پر غور کرنا ہوگا۔ تاہم بنچ نے اتر پردیش حکومت کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیتے ہوئے ریاستی حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج سے کہا، براہ کرم اس پر نظر رکھیں کہ کیا ہو رہا ہے، پروگرام کو ریکارڈ کیا جانا چاہیے۔ صرف اس حقیقت کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اس بات پر غور نہیں کر رہے ہیں کہ آیا خلاف ورزی ہوئی ہے یا نہیں۔ قابل ذکر ہے کہ یتی نرسمہانند فاؤنڈیشن کو 17-21 دسمبر کو غازی آباد میں نام نہاد دھرم سنسد منعقد کرنے کی اجازت دینے کے معاملے کو سنگین قرار دیتے ہوئے کئی سابق سینئر نوکرشاہوں اور سماجی کارکنوں نے توہین عدالت قرار دیتے ہوئے ریاستی پولیس اور متعلقہ ضلع انتظامیہ کے خلاف درخواست دائر کی تھی۔ پیر کو چیف جسٹس کی سربراہی والی بنچ نے اس توہین عدالت کی درخواست پر فوری سماعت کے لیے ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن کی درخواست پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی اور ان سے کہا تھا کہ وہ ای میل کے ذریعے درخواست سے متعلق اپنی درخواستیں بھیجیں۔ درخواست گزاروں میں ریٹائرڈ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر ارونا رائے کے علاوہ ریٹائرڈ آئی ایف ایس اشوک کمار شرما، دیب مکھرجی اور نوریکھا شرما، پلاننگ کمیشن کی سابق رکن سعیدہ حمید اور سماجی محقق اور پالیسی تجزیہ کار وجیان ایم جے شامل ہیں۔ انہوں نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا تھا کہ غازی آباد نام نہاد دھرم سنسد کیس میں عدالت عظمیٰ کے احکامات کی جان بوجھ کر توہین کا معاملہ بنتا ہے۔ درخواست میں کہا گیا کہ عدالت عظمیٰ نے تمام قابل اور مناسب حکام کو فرقہ وارانہ سرگرمیوں اور نفرت انگیز تقاریر میں ملوث افراد یا گروہوں کے خلاف از خود کارروائی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ عرضی میں دعویٰ کیا گیا ہے، "یہ 17 سے 21 دسمبر کے درمیان غازی آباد میں یتی نرسمہانند فاؤنڈیشن کے ذریعہ منعقد ہونے والی دھرم سنسد کے پیش نظر ہے۔" اس سنسد کی ویب سائٹ اور اشتہارات میں اسلام کے پیروکاروں کے خلاف بہت سے فرقہ وارانہ بیانات ہیں، جو مسلمانوں کے خلاف تشدد کو ہوا دیتے ہیں۔ 28 اپریل 2023 کو، شاہین عبداللہ کی ایک رٹ درخواست پر، عدالت عظمیٰ نے تمام ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 153A، 153B، 295A اور 506 کے تحت ازخود نوٹس لیتے ہوئے فوجداری مقدمہ درج کریں۔

انوراگ ٹھاکر، بنسوری سوراج، ہیمانگ جوشی نے راہل گاندھی کے خلاف تھانے میں رپورٹ درج کرائی

نئی دہلی: سابق مرکزی وزیر اور لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ انوراگ سنگھ ٹھاکر نے پارٹی ممبران پارلیمنٹ بنسوری سوراج اور ہیمانگ جوشی کے ساتھ کانگریس پارٹی کے لیڈر راہل گاندھی کے خلاف بی جے پی ممبران پارلیمنٹ کو دھکا دینے اور زخمی کرنے کے واقعہ پر انڈین جسٹس کوڈ (بی این ایس) کی دفعہ 109، 115، 117، 125، 131 اور 351 کے تحت شکایت درج کروائی۔ شکایت درج کرانے کے بعد مسٹر ٹھاکر نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ آج پارلیمنٹ میں کانگریس پارٹی اور ان کے لیڈروں کی طرف سے ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ کانگریس اور راہل گاندھی کو قانون کی خلاف ورزی کی عادت ہے۔ متکبر راہل گاندھی خود کو قانون سے بالاتر سمجھتے ہیں۔ آج ہم نے راہل گاندھی کے خلاف حملہ اور اشتعال انگیزی کی شکایت درج کرائی ہے جہاں ہم نے اس واقعہ کا تفصیل سے ذکر کیا ہے جو آج پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر گیٹ کے باہر ہوا، جہاں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے اراکین پارلیمنٹ اور مسٹر راہل گاندھی پرامن احتجاج کر رہے تھے۔ انہیں دھکا دے کر زخمی کر دیا جس کی وجہ سے بی جے پی کے دو ممبران پارلیمنٹ ہسپتال میں داخل ہیں۔ مسٹر ٹھاکر نے کہا کہ "ہم نے راہل گاندھی کے خلاف دفعہ 109، 115، 117، 125، 131 اور 351 کے تحت شکایت درج کرائی ہے۔ انہیں قانون شکنی کی عادت ہے۔ قتل کی کوشش کی دفعات کے تحت شکایت درج کرائی گئی ہے۔ بی این ایس کی دفعہ 109 کے تحت شکایت کی گئی ہے۔ اس واقعہ کے بعد بھی راہل گاندھی کی انا نہیں ٹوٹی اور وہ ارکان پارلیمنٹ سے ملے بغیر ہی چلے گئے۔ راہل گاندھی خود کو قانون سے بالاتر سمجھتے ہیں۔

رائے گڑھ میں ایم ایس پی اسٹیل اینڈ پاور پلانٹ میں بھاری پلیٹ گرنے سے مزدور کی موت

رائے گڑھ: چھتیس گڑھ کے رائے گڑھ ضلع کے جامگاؤں میں ایم ایس پی اسٹیل اینڈ پاور پلانٹ میں رولنگ مل میں کام کرتے ہوئے جمعرات کو تقریباً 12 بجے ایک مزدور اس وقت شدید زخمی ہو گیا جب اس پر بھاری پلیٹ گر گئی۔ شدید زخمی مزدور دوران علاج دم توڑ گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق حادثے کے فوری بعد انتظامیہ نے زخمی کارکن کو میٹرو اسپتال میں داخل کرایا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ چکردھر نگر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی۔ کمپنی انتظامیہ اس معاملے میں کوئی جواب دینے سے قاصر ہے۔ مزدوروں میں کافی غصہ ہے جنہوں نے فیکٹری انتظامیہ پر حادثے کے حوالے سے حفاظتی اقدامات نہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔

امبیڈکر معاملے پر نہ صرف پارلیمنٹ کے اندر بلکہ باہر بھی ہنگامہ

نئی دہلی: باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر معاملے پر سیاست تیز ہوگئی ہے اور جمعرات کو نہ صرف پارلیمنٹ کے اندر بلکہ پارلیمنٹ کے احاطے میں بھی حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے ممبران پارلیمنٹ کے درمیان دھکا مکی کے ساتھ زبردست ہنگامہ ہوا۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ ان کے ساتھ ایوان میں جاتے ہوئے پارلیمنٹ کے گیٹ پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین پارلیمنٹ نے دھکا مکی کی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ حکومت باباصاحب کی توہین کر رہی ہے اور آئین پر حملہ کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی کے لوگوں نے پارلیمنٹ کے مکر گیٹ کو بلاک کرنے کی کوشش کی اور انہیں اندر جانے سے روکنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ ایوان میں جا رہے تھے تو بی جے پی کے ایک رکن اسمبلی نے انہیں دھکا دیا۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ حکومت نے پارلیمنٹ کے باہر چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے بابا صاحب امبیڈکر کی تصویر ہٹا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں باباصاحب کی توہین کرنے کے بعد آج پھر بی جے پی نے ان کی توہین کی۔ ان کی تصویر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے اس کی جگہ کسی اور کی تصویر لگا دی۔ یہ وہی ذہنیت ہے جو مختلف مقامات پر نصب بابا صاحب کے مجسموں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ یہ باباصاحب کی توہین ہے۔ یہ آئین کے خالق کی توہین ہے۔ اس سے پہلے لوک سبھا میں مسٹر گاندھی نے پارلیمنٹ کے احاطے میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ کی اور پارٹی کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کانگریس کے ارکان پارلیمنٹ بعد میں بابا صاحب کے مجسمہ کے سامنے جمع ہوئے اور مظاہرہ کیا اور پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر گیٹ تک مارچ کیا۔

امبیڈکر تنازع پر کیجریوال نے نتیش اور چندرابابو کو خط لکھا

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے پارلیمنٹ میں دلت مسیحا ڈاکٹر امبیڈکر کے بارے میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے تضحیک آمیز تبصرے پر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو کو خط لکھا ہے مسٹر کمار اور مسٹر نائیڈو کو جمعرات کو لکھے گئے خط میں مسٹر کیجریوال نے کہا ہے کہ میں آپ کو یہ خط ایک بہت اہم موضوع پر لکھ رہا ہوں، جس کا تعلق نہ صرف ہمارے آئین سے ہے بلکہ بابا صاحب امبیڈکر کی ساکھ سے بھی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حال ہی میں پارلیمنٹ میں ملک کے وزیر داخلہ امیت شاہ نے باباصاحب کے نام پر جو تبصرہ کیا تھا اس نے پورے ملک کو چونکا دیا ہے۔ ان کا یہ بیان کہ آج کل امبیڈکر-امبیڈکر کہنا فیشن بن گیا ہے نہ صرف توہین آمیز ہے بلکہ باباصاحب اور ہمارے آئین کے تئیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی سوچ کو بھی بے نقاب کرتا ہے۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ آخرکار انہیں باباصاحب امبیڈکر کے بارے میں یہ کہنے کی ہمت ہوئی، جنہیں کولمبیا یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لا سے نوازا، جنہوں نے ہندوستان کا آئین لکھا اور سماج کے سب سے محروم طبقات کو حقوق دینے کا خواب دیکھا۔ بی جے پی نے کیسے کہا؟ انہوں نے کہا کہ اس سے ملک بھر کے کروڑوں لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ یہ بیان دینے کے بعد مسٹر شاہ نے معافی مانگنے کے بجائے اپنے بیان کو درست قرار دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مسٹر شاہ کے بیان کی کھلے عام حمایت کی۔ اس نے جلے پر نمک چھڑکنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ یہ محسوس کرنے لگے ہیں کہ بابا صاحب سے محبت کرنے والے اب بی جے پی کا ساتھ نہیں دے سکتے۔ باباصاحب صرف ایک لیڈر نہیں بلکہ ہمارے ملک کی روح ہیں۔ بی جے پی کے اس بیان کے بعد لوگ چاہتے ہیں کہ آپ اس معاملے پر گہرائی سے سوچیں۔

کسانوں کے ساتھ بات چیت کرنا مرکزی حکومت کی ذمہ داری: مان

لدھیانہ: پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے جمعرات کو مرکزی حکومت سے کسانوں کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے ان کے ساتھ فوری طور پر بات چیت شروع کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے ساتھ بات چیت کرنا مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مسٹر مان نے کہا کہ کسی بھی مسئلے کو تعمیری بات چیت سے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ مرکزی حکومت کو اپنی ضد چھوڑ کر کسانوں کی بات سننی چاہیے اور ان کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن انتخابات میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے امیدواروں کے لئے لدھیانہ میں روڈ شو کیا۔ لدھیانہ کو اپنے کام کی جگہ بتاتے ہوئے، انہوں نے اپنے ابتدائی کیریئر کو یاد کیا جو لدھیانہ کے ہلچل بھرے بازاروں سے شروع ہوا تھا۔ اس نے کہا، "یہ بازار میرے لیے نیا نہیں ہے۔ جب میں اپنے اداکاری کا آغاز کر رہا تھا تو میں اکثر ان سڑکوں پر آیا کرتا تھا۔ لدھیانہ نے مجھے بہت پیار دیا ہے اور اب یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں اس شہر کو کچھ واپس دوں۔ اے اے پی پنجاب کے صدر امن اروڑہ، ورکنگ صدر امنشیر سنگھ شیری کلسی، اے اے پی وزراء- ایم ایل اے اور اے اے پی عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد روڈ شو کے دوران موجود تھی۔ مسٹر مان نے کہا کہ پہلے میونسپل کارپوریشنوں نے کبھی ترقی پر توجہ نہیں دی۔ پیسہ عوام کا تھا پھر بھی اسے عوامی فلاح کے لیے استعمال نہیں کیا گیا۔ بڑے پیمانے پر بدعنوانی کی گئی، جب عام آدمی پارٹی کا میئر بنے گا تو میونسپل کارپوریشن کا ایک ایک پیسہ عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے حریف سیاسی جماعتوں، بالخصوص شرومنی اکالی دل (بادل) اور بادل خاندان پر سخت حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ وقت بہت طاقتور ہے، جن لوگوں نے بھگوان کے نام پر گناہ کیے، آج ان کے انتخابی نشان ووٹنگ مشین سے مٹ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں نے پنجاب کے عوام کو برسوں دھوکہ دیا۔ مسٹر مان نے ووٹروں پر زور دیا کہ وہ بدعنوان پارٹیوں کو مسترد کریں اور عام آدمی پارٹی کی ایماندار اور عوام پر مبنی سیاست کا انتخاب کریں۔

آر جی کار میڈیکل کالج کے سابق پرنسپل سندیپ گھوش کے گھر میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف ایک مرتبہ پھر کلکتہ کارپوریشن سے شکایت

کلکتہ: آر جی کار میڈیکل کالج کے سابق پرنسپل سندیپ گھوش کے گھر کی غیر قانونی تعمیر کو لے کر ایک شکایت کنندہ پھر سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم کو ایک خط لکھا ہے جس میں انہیں اپنی پرانی شکایات یاد دلائی ہیں۔ ان کے گھر کے غیر قانونی حصے کا دوبارہ معائنہ کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ کارپوریشن اس سلسلے میں کوئی نیا قدم اٹھائے گی یا نہیں۔ سندیپ کا گھر شمالی کلکتہ کے بیلیا گھاٹا میں بدن رائے لین پر ہے۔ اس چار منزلہ مکان کے کچھ حصوں پر طویل عرصے سے غیر قانونی طور پر تعمیر کیے جانے کا الزام ہے۔ شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا کہ تعمیر میونسپلٹی کی منظوری کے بغیر کی گئی ہے۔ یہ الزام پہلی بار اس وقت سامنے آیا جب آر جی کار اسپتال میں ایک خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل نے ملک بھر میں ہلچل مچا دی۔ اس وقت سندیپ اس ہسپتال کے پرنسپل تھے۔ ان کے خلاف ناراضگی شباب پر تھی۔ اسی تناظر میں میونسپلٹی میں غیر قانونی تعمیرات کی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ 26 ستمبر کو کلکتہ میونسپلٹی نے سندیپ کے گھر کو نوٹس بھیجا تھا۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ میونسپل انجینئرز جیون داس اور کرن منڈل 30 ستمبر کو گھر کا معائنہ کریں گے۔ معائنہ کے باوجود میونسپلٹی کی جانب سے اگلے اقدامات کے حوالے سے مزید معلومات جاری نہیں کی گئیں۔ حال ہی میں جب سندیپ جیل میں تھے شکایت کنندہ نے دوبارہ میئر کو خط لکھا اور گھر کے غیر قانونی حصے کا معائنہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ خط میں شکایت کنندہ نے کہا کہ سابقہ جانچ کی رپورٹ کو ظاہر نہیں کیا گیا اور غیر قانونی تعمیرات کے حوالے سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ میونسپل انجینئرز نے پہلے دورے کے دوران زیادہ معلومات اکٹھی نہیں کی تھی۔ لہٰذا مطالبہ کیا گیا ہے کہ کارپوریشن نئی معلومات اکٹھی کرے اور دوبارہ معائنہ کرے۔ کلکتہ میونسپلٹی کے ذرائع کے مطابق وہ اس وقت گھر میں جلدی نہیں کرنا چاہتے۔ چونکہ سندیپ کے خلاف عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے، اس لیے میونسپلٹی کے ایک طبقے کو لگتا ہے کہ عدالت کی اجازت کے بغیر کوئی بھی فیصلہ لینا درست نہیں ہے۔ سندیپ کے گھر کی غیر قانونی تعمیر کے خلاف اگر کوئی کارروائی ہوتی ہے تو پہلے عدالت کی اجازت لینی ہوگی۔ معاملہ اس وجہ سے مزید الجھ گیا ہے کہ سندیپ اس وقت جیل میں ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ کلکتہ میونسپلٹی کے محکمہ قانون سے بات چیت کے بعد حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔ غیر قانونی تعمیرات کے معاملے کے ساتھ ان کے خلاف الزامات کے امتزاج نے عوام میں غم و غصہ پیدا کر دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سندیپ کے گھر کی جانچ کی رپورٹ کو عام نہیں کیا گیا ہے۔ اپوزیشن کونسلروں نے شکایت کنندہ کے حالیہ خط اور میونسپلٹی کی خاموشی پر سوال اٹھایا۔ لیکن قانونی رکاوٹوں کی وجہ سے کارپوریشن کے لیے تیزی سے کام کرنا ممکن ہوگا یا نہیں، یہ تو وقت ہی بتائے گا۔ آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال کے سابق پرنسپل سندیپ کو عصمت دری اور قتل کیس میں معلومات افشا کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ سی بی آئی مقررہ 90 دنوں کے اندر چارج شیٹ پیش کرنے میں ناکام رہنے کے بعد عدالت نے انہیں ضمانت دے دی۔ تاہم سندیپ کے خلاف مالی بدعنوانی کا ایک اور مقدمہ زیر التوا ہے۔ سی بی آئی نے اس معاملے میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ضمانت ملنے کے باوجود سندیپ کو ابھی تک جیل سے رہا نہیں کیا گیا ہے کیونکہ وہ مالی بدعنوانی کے ایک مقدمے میں زیر سماعت ہے۔

سری نگر میں ۴ منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد

سری نگر: منشیات ک خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے سری نگر میں دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران 4 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اسٹیشن کرال کھوڈ کی ایک پارٹی نے کرال کھوڈ چوک پر ایک ناکے کے دوران ایک گاڑی (اٹیاس) زیر رجسٹریشن نمبر JK01AH 5637 کو روکا جس میں ندیم شفیع کاشانی ولد محمد شفیع کاشانی ساکن ستھو پائین بربرشاہ اور عاشق احمد ہنڈو ولد مرحوم غلام رسول ہنڈو ساکن آبی کرپورہ ڈلگیٹ حال ہمدانیہ کالونی بمنہ سوار تھے۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے 4 گرام ہیرائن برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو گرفتار کیا گیا اور اس جرم کے لئے استعمال کی جانی والی گاڑی کو ضبط کیا گیا۔ اسی طرح کی ایک اور کارروائی کے دوران پولیس اسٹیشن صفا کدل کی ایک پارٹی نے ایک ناکے پر دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن صفا کدل کی ایک پولیس پارٹی نے ایک ناکے پر دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ انہوں نے گرفتار شدگان کی شناخت نبیل شوکت زرگر ولد شوکت عزیز زرگر ساکن صفا کدل ہفتہ یار بل اور شہریار احمد میر ولد میر اشفاق احمد ساکن رتھہ پورہ عیدگاہ کے طور پر کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے کوڈین فاسفیٹ کی 11 بوتلیں اور ٹیپینٹیڈول (ممنوعہ ادویات) کی 30 سٹرپس برآمد کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں مقدمے درج کئے گئے اور مزید تحقیقات شروع کی گئی۔

پونہ بک فیسٹیول میں قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام میرا تخلیقی سفر: مصنفین سے ملاقات پروگرام

پونہ/دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے زیر اہتمام پونہ بک فیسٹیول فرگیوسن کالج پونہ میں میرا تخلیقی سفر: مصنفین سے ملاقات کے عنوان سے پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں بطور مصنف ڈاکٹر صادقہ نواب سحر، نورالحسنین، قاضی مشتاق احمد اور رفیق جعفر نے شرکت کی۔ اس موقعے پر مصنفین اور تخلیق کاروں نے اپنے تخلیقی سفر کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ فکشن نگار ڈاکٹر صادقہ نواب سحر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنی کئی خوبیوں اور دلچسپیوں کو آزماتے رہتے ہیں محنت اور قسمت ہمیں راستہ فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے پروگرام کے تعلق سے بتایا کہ اس طرح کے فیسٹیول زندگی میں خوبصورتی اور رنگ کا نہ صرف اضافہ کرتے ہیں بلکہ آج کے موبائل کلچر میں ہر نسل کو کتابوں سے جوڑنے کا مثبت اور دلچسپ ذریعہ بھی ہیں۔ ممتاز فکشن نگار نورالحسنین نے کہا کہ میرا تخلیقی سفر پروگرام آسان نہیں ہے اس سے ایک فائدہ ہوتا ہے کہ اپنے اندر جھانکنے کا موقع ملتا ہے، اور پتہ چلتا ہے قارئین کس طرح کا ادب پسند کر رہے ہیں، زندگی کے مسائل پر بات کرنے کی ضرورت ہے۔ مشہور کہانی کار اور ڈرامہ نویس قاضی مشتاق احمد نے کہا کہ اردو زبان نے ہمیشہ دوسری زبانوں کے ساتھ تعاون کر کے اچھا منظرنامہ پیش کیا ہے۔ اس کام کو آگے بڑھانے میں قومی کونسل نے بڑا اچھا کام کیا ہے۔ اس کے لیے کونسل اور اس کے اراکین مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ادب زندگی ہے اور اس کی روح تخلیقی ادب ہے۔ کہانیاں افسانے ڈرامے بڑے پیمانے پر غیر اردو ماحول میں پیش کر کے اس مہم کو اور جاندار بنایا جا سکتا ہے۔ مشہور شاعر اور مصنف رفیق جعفر نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ جب سے ڈاکٹر شمس اقبال نے ذمہ داری سنبھالی ہے کونسل نئے منصوبوں کے ساتھ زیادہ فعال نظر آ رہا ہے، ادبی اور ثقافتی سرگرمیاں تیز ہوئی ہیں، شمس اقبال کے ادارے این سی پی یو ایل کے منصوبوں اور ارادوں کی غمازی کرتے ہیں۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے ممبر عرفان علی پیرزادے، اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر عبدالباری، شاہ تاج ہوتے، ڈاکٹر عظیم راہی وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں سامعین موجود رہے۔ (رابطہ عامل سیل)

کوکنی نسبت اینڈ میرج بیورو کے زیر اہتمام ۹ رشاندار نکاح!

بھیونڈی: کوکنی نسبت اینڈ میرج بیورو نے بوبیرے ہال، بھیونڈی میں 15 دسمبر 2024 کو اجتماعی شادی کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ نکاح سے قبل عرفان برڈی نے اجتماعی شادی کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نکاح کروا کر سماج کی حرام کاموں سے روک تھام کرنا ہے اور انھیں حلال کاموں پر آمادہ کرنا۔ ڈاکٹر یحییٰ قاضی نے اپنی پُرجوش اور پُرمغز تقریر میں کہا کہ دلہے اور اس کے گھر والوں نے دلہن سے حسن سلوک سے پیش آنا چاہیے کہ دلہن اپنے اہل و اعیال کو چھوڑ کر دلہے کے گھر آتی ہے، انھوں شرعی نقطہ نظر سے بھی واضح کیا کہ دلہن یا بہو پر اپنے شوہر کی خدمت کرنے کا حکم ہے نہ کہ شوہر کے گھر والوں کا۔ قاضی صاحب نے کہا کہ اللہ تعالی نے سب سے پہلا نکاح آدم علیہ السلام اور بنت حوا کا جنت الفردوس میں کیا تھا۔ قاضی صاحب نے دلہا دلہن کو بھرپور دعاؤں سے نوازا اور اجتماعی شادی کے تمام منتظمین کو بھی دعاؤں سے نوازا۔ کمیٹی نے دلہنوں کے ساتھ جہیز کا تمام ضروری سامان بھی دیا جیسے پلنگ، الماری، کیچن کا سامان، دلہن کے شادی کا جوڑا اور دلہن کا بناؤ سنگھار کے لیے شہر کی مشہور و معروف بیوٹیشین کی خدمات طلب کی گئی تھیں۔ شادی میں خواتین سیکشن میں افشاں برڈی، وحیدہ آپا اور نسرین سید نے مہمانان کا استقبال کیا اور ان کی مہمان نوازی بھی کی۔ یہ تینوں خواتین پروگرام کے آخر تک موجود تھیں۔ بیوٹیشین کی فراخ دلی بھی اس وقت سامنے آئی جب انھوں نے اجتماعی شادی کی دلہنوں کو سجانے کا معاوضہ لینے سے انکار کیا۔ کوکنی نسبت اینڈ میرج بیورو نے تینوں بیوٹیشین کو سرٹیفکیٹ دے کر ان کی خدمات کا اعتراف کیا۔ یونیورسل ڈیکوریٹر کے مالک رضوان فرید نے بھی شادی کے ہال اور کرسیوں کا کوئی بھی معاوضہ نہیں۔ بیورو نے رضوان فرید کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ دلہن اور دلہے کے رشتہ داروں کے طعام کا انتظام بھی کیا گیا اور دلہے دلہن کو ڈھیر ساری دعاؤں سے نوازا گیا۔ وہ سماں بھی دیکھنے جیسا تھا جب دلہن ہاتھ میں قرآن تھامے عرفان برڈی کی خدمت میں سلام پیش کر کے رخصتی لے رہی تھی۔ کوکنی نسبت اینڈ میرج بیورو ایک سرپرست کی طرح اپنی بیٹیوں کو رخصت کر رہا تھا اور عرفان برڈی کی آنکھوں سے اشک جاری تھے جو ہر دلہن کو اپنی زندگی خوش و خرم گزارنے کی ہدایت بھی دے رہے تھے۔ ڈاکٹر یحییٰ قاضی نے اپنی تقریر میں کہا کہ سسرال والے اپنی بہو کے ساتھ اپنی بیٹی جیسا سلوک کریں کیونکہ یہ دلہن اپنا پورا گھر اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر آپ کے گھر آئی ہے۔" دلہا دلہن کے رشتے داروں سے اپنے نکاح کو رجسٹر کروانے کی بھی تاکید کی گئی۔ کوکنی نسبت اینڈ میرج بیورو کے بیشتر ممبران نے شرکت کی اور نکاح کی تقریب کو ہر لحاظ سے کامیاب بنایا۔ اجتماعی شادی میں عرفان برڈی، ڈاکٹر یحییٰ قاضی، ڈاکٹر راشد سید، ملتزم برڈی، محمد حسین ساحل، شارق تاسے اور سمیر بوبڑے بھی شریک تھے۔ اس پروگرام میں پریس رپورٹرس بھی موجود تھے۔

سرمایہ کاروں کے مفاد میں بنائی گئی پالیسیاں ناقابل قبول: ٹکیت

فتح پور: بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے قومی ترجمان راجیش ٹکیت نے ایم ایس پی پر قانون بنانے کا مطالبہ دہراتے ہوئے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت سرمایہ کاروں کے مفاد میں بنائی گئی پالیسی کا نفاذ چاہتی ہے جسے کسی بھی صورت میں قبول نہیں کیا جائے گا۔ ضلع فتح پور میں کھاگا زرعی منڈی کے نزدیک ایک کسان سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ٹکیت نے جمعرات کو کہا کہ ایم ایس پی پر قانون بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت سرمایہ کاروں کی بنائی ہوئی پالیسی کو کسانوں کے درمیان نافذ کرنا چاہتی ہے جسے ہم ہونے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال پورے ملک کے کسانوں کی ایک ریلی ہوگی جس میں حکومت سے آر پار کی لڑائی کا منصوبہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت سرمایہ کاروں کو خوش کرنا چاہتی ہے اور آئین میں ترمیم بھی کرنا چاہتی ہے۔ اسے ہم کبھی نہیں ہونے دیں گے۔ انہون نے کہا کہ جنوری 2022 کے بعد سے ہماری حکومت کے درمیان اسی طرح کی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی بڑھ رہی ہے لیکن کسانوں کی زمین کے سرکل ریٹ نہیں بڑھ رہے ہیں۔ کھاد کسانوں کو نہیں مل پا رہی ہے۔ فرٹیلائزر کے لئے مارا ماری مچی ہوئی ہے۔ کسان خودکشی کر رہا ہے لیکن حکومت کے کان میں جوں نہیں رینگ رہی ہے۔ کسان کی بدحالی کی فکر اس حکومت کو نہیں ہے۔

بچی سے عصمت دری کے معاملے میں عمر قید

بدایوں: اتر پردیش کے ضلع بدایوں کی ایک خصوصی عدالت نے تین سالہ بچی کے ساتھ عصمت دری کرنے والے حیوان کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ وزیر گنج علاقے کے ایک گاؤں میں چار سال پہلے تین سالہ معصومہ سے عصمت دری کے ملزم کو آج خصوصی جج (پاکسو ایکٹ) دیپک یادو نے عمر قید کی سزا سنائی ساتھ ہی خاطی پر دو لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا ہے۔ جرمانے کی پوری رقم متاثرہ کو میڈیکل، بحالی کے لئے دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ پبلک پراسیکیوٹر پردیپ بھارتی / ویریندر سنگھ نے بتایا کہ تھانہ وزیر گنج علاقے کی رہنے والی تین سالہ بچی سات دسمبر 2020 کو گاؤں کے بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ اسی دوران رشتے کا چچا ونود آیا اور معصوم کا ہاتھ پکڑ کر کھیت میں واقع ٹیوب ویل پر لے گیا۔ وہاں ملزم نے اس کے ساتھ عصمت دری کی واردات کو انجام دیا۔ اہل خانہ کو کافی دیر تک جب بچی دیگر بچوں کے ساتھ کھیلتی ہوئی نہیں دکھی تو انہوں نے اس کی تلاش کا آغاز کیا۔ ساتھ کھیل رہے بچوں نے بتایا کہ ونود اسے کھیت کی طرف لے کر گیا ہے۔ کنبے کے لوگ کھیت پر واقع ٹیوب ویل پر پہنچے تو ونود انہیں دیکھ کر فرار ہو گیا۔ معصومہ بیہوشی کی حالت میں پڑی ہوئی تھی۔ اس کے جسم سے خون نکل رہا تھا۔ بچی کا میڈیکل کرایا گیا تو عصمت دری کی بات سامنے آئی۔ گرفتاری کے بعد جب ونود کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا گیا تو وہ مثبت پایا گیا۔ پولیس نے تفتیش کا آغاز کر کے بھی شواہد کا جائزہ لے کر ملزم کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں فائل کیا۔ تب س معاملے عدالت میں زیر غور تھا۔ آج پاکسو عدالت کے جج دیپک یادو نے دستاویزات پر موجود شواہد کا جائزہ لینے اور دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد ملزم ونود کو عمر قید کے ساتھ دو لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔

بقیہ: ہم امبیڈکر کے نام......

دل اور ہونٹوں پر خوشی کے ساتھ ان کا نام جپتے رہیں۔ قابل ذکر ہے کہ تمل فلموں کے سپر اسٹار وجے نے تمل ناڈو میں اپنی پارٹی تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) لانچ کی ہے جس میں پیریار اور بی آر امبیڈکر کے بتائے راستے پر چلنے کی بات کہی ہے۔ وجے نے شالی تمل ناڈو کے وکرونڈی میں اپنی پارٹی کی پہلی ریلی کے دوران امبیڈکر کا ذکر ٹی وی کے کے نظریاتی گروؤں میں سے ایک کے طور پر کیا تھا۔

بقیہ: راجیہ سبھا چیئرمین......

ملک میں 72 سالہ پارلیمانی جمہوریت کی تاریخ میں راجیہ سبھا چیئرمین کے خلاف کبھی تحریک مواخذہ نہیں آیا تھا۔ لیکن اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے بہت مجبوری میں یہ نوٹس دینے کی بات کہی تھی۔ اس نوٹس پر اپوزیشن کی طرف سے 60 اراکین پارلیمنٹ نے دستخط کیے تھے۔

بشارالاسد کے جرائم میں شریک صحافیوں کے خلاف عدالتی کارروائی ہوگی: شامی حکومت

شام افغانستان نہیں، اور نہ ہی کبھی بنے گا: سربراہ تحریر شام تنظیم

بشارالاسد دور کے عہدیداروں کے خلاف کارروائی کی تیاری، فہرست تیار

دمشق: شام کی عبوری حکومت نے بشارالاسد حکومت میں شامل عہدیداروں کے خلاف کارروائی کی تیاری کرلی ہے۔ دمشق سے عرب میڈیا کے مطابق عبوری حکومت نے بشارالاسد دور کی 20 شخصیات پر مشتمل فہرست تیار کرلی اور ان شخصیات کی گرفتاری کے لیے انٹرپول سے مدد مانگ لی۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق انٹرپول نے مطلوب شخصیات کی گرفتاری میں شام کی عبوری حکومت کے ساتھ تعاون پر رضامندی ظاہر کردی۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ بیشتر شخصیات پر شامی عوام کے خلاف اجتماعی قتل عام اور بربریت کے سنگین الزامات ہیں۔

دمشق: شام میں عبوری حکومت کے وزیر اطلاعات محمد یعقوب العمر نے باور کرایا ہے کہ ان کی وزارت سرکاری میڈیا کے اداروں کی تعمیر نو کرے گی اور آزادی صحافت کے لیے مناسب ماحول فراہم کرے گی۔ تاہم انھوں نے زور دیا کہ سابق صدر بشارالاسد کی برسوں حکمرانی کے بعد اس وقت اولین ترجیح ملک میں دوبارہ سے امن کا قیام ہے۔ جمعرات کے روز العربیہ/ الحدث نیوز چینلوں کو دیے گئے انٹرویو میں العمر نے بتایا کہ ملک کے نئے حکام میڈیا سے تعلق رکھنے والے ان افراد کے خلاف مقدمات قائم کرے گا جو سابق نظام حکومت کے جرائم میں شریک رہے۔ ان افراد کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ وزیر اطلاعات کے مطابق میڈیا بشارالاسد کی حکومت کے جرائم کو چھپاتا بھی تھا"۔ العمر نے کہا کہ "شام کے سرکاری میڈیا ادارے عوام کی ملک ہیں اور انھیں نئے سرے سے دوبارہ بنایا جائے گا... ہم پیشہ ورانہ بنیاد پر تجربے اور اہلیت کا دوبارہ جائزہ لینے پر کام کریں گے"۔ العمر نے واضح کیا کہ بشار حکومت کے سقوط کے بعد 700 سے زیادہ صحافتی وفود ملک میں داخل ہوئے، ہم نے ان کی خبروں کی کوریج کے دوران ان کے لیے مطلوبہ معلومات کو یقینی بنانے پر کام کیا"۔ رواں ماہ آٹھ دسمبر کو سابق حکومت کے سقوط اور بشارالاسد کے ماسکو فرار ہونے کے بعد شام خطے اور دنیا بھر میں سیاسی واقعات کے حوالے سے سرفہرست آ گیا۔ یہ ملک 13 برس سے زیادہ عرصے تک خون ریز جنگ میں ڈوبا رہا۔ دوسری جانب شام میں ملٹری ایڈمنسٹریشن کے ڈائریکٹر احمد الشرع نے اعلان کیا ہے کہ ملک جنگ سے تھک چکا ہے اور اسے اپنے پڑوسیوں یا مغرب کے لیے خطرہ نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ دمشق میں 'بی بی سی' کو انٹرویو دیتے ہوئے الشرع نے شام پر عائد

پابندیاں اٹھانے کا مطالبہ کیا۔ تحریر الشام محاذ کے سربراہ احمد الشرع نے شام میں بشارالاسد کے خلاف دو ہفتے قبل اچانک خوفناک حملہ کیا جس کے بعد پورا شام باغیوں کے کنٹرول میں آ گیا۔ انہوں نے اسد خاندان کی برسوں پر محیط حکومت کا تختہ الٹ دیا اور سابق ایران نواز شامی صدر کو فرار کے بعد روس میں پناہ لینا پڑی۔ الشرع نے کہا کہ اقوام متحدہ، امریکہ، یورپی یونین اور برطانیہ کی درجہ بندی کے مطابق ھیئۃ تحریر الشام کو دہشت گرد تنظیموں کی فہرست سے نکالنا ضروری ہے۔ خیال رہے کہ ھیئۃ تحریر الشام کا آغاز القاعدہ سے الگ ہونے والے گروپ کے طور پر ہوا۔ سنہ 2016ء سے قبل یہ گروپ القاعدہ کا حصہ تھا اور اسے النصرہ فرنٹ کا نام دیا جاتا تھا۔ الشرع نے اس بات پر زور دیا کہ ھیئۃ تحریر الشام دہشت گرد گروہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے عام شہریوں یا شہری علاقوں کو نشانہ نہیں بنایا۔ درحقیقت وہ خود کو اسد حکومت کے جرائم کا شکار سمجھتے تھے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ متاثرین کے ساتھ ظالموں جیسا سلوک نہیں ہونا چاہیے۔ الشرع نے اس بات کی تردید کی کہ وہ شام کو افغانستان کی طرز پر تبدیل کرنا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک بہت مختلف ہیں۔ ان کی روایات مختلف ہیں۔ افغانستان ایک قبائلی معاشرہ ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ شام ایک مختلف ذہنیت رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ خواتین کو تعلیم دینے پر یقین رکھتے ہیں۔ الشرع پورے انٹرویو کے دوران پرسکون تھے۔ وہ شہری لباس میں ملبوس تھے۔ اس نے ان تمام لوگوں کو یقین دلانے کی کوشش کی جو یہ سمجھتے ہیں کہ اس کا گروپ اپنے انتہا پسند ماضی سے الگ نہیں ہوا ہے۔

ایک ہیں تو سیف ہیں: اس نعرہ نے ہمیں کامیاب کیا

اجیت دادا، آپ کو ایک دن وزیراعلیٰ بننا چاہیے، دیویندر فڈنویس

ناگپور: سرمائی اجلاس کے دوران حکمراں اور اپوزیشن پارٹیاں کئی مسائل پر ایک دوسرے پر الزامات لگا رہی ہیں اس ماحول میں ہلکے پھلکے انداز میں ایک دوسرے پر طنز کا سلسلہ بھی دراز ہے۔ ریاست کے وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس نے آج قانون ساز اسمبلی میں اپنی تقریر کے آغاز میں ہی کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو "چٹکی" لی! ایک دوست۔ انہوں نے مہاراشٹر میں مہایوتی کی عظیم فتح کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تاریخی جیت ہے۔ نئی حکومت کے بعد قانون ساز اسمبلی میں یہ میری پہلی تقریر ہے۔ اس لیے میں اس قانون ساز اسمبلی کے تمام اراکین اور مہاراشٹر کے 14 کروڑ عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے ہماری مہایوتی کو بڑی کامیابی دلائی۔ بعد میں انہوں نے دونوں نائب وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا جو اقتدار میں تھے۔ تاہم، جیسے ہی دیویندر فڈنویس نے اجیت پوار کا ذکر کیا، حکمراں اور اپوزیشن دونوں ہی ہال میں قہقہے لگانے لگے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دادا کو کچھ لوگ مستقل نائب وزیر اعلیٰ کہتے ہیں، لیکن میں آپ کو نیک خواہشات دیتا ہوں۔ آپ کو ایک دن وزیر اعلیٰ بننا چاہیے۔ ہمیں یہ بڑی جیت ہمارے اجیت پوار اور اہم جماعتوں کے تعاون کی وجہ سے ملی ہے"، دیویندر فڈنویس نے بی جے پی صدر چندر شیکھر باونکولے کی مدحت کی کہ انہوں نے پارٹی کی اچھی قیادت دی ہے۔ جب یہ سب ہو رہا تھا، وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک نعرہ دیا۔ ایک ہے، تو سیف ہے۔ انہوں نے یہ نعرہ اس لئے دیا کہ معاشرہ متحد رہے گا تو ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔ مہاراشٹر نے اسے صحیح معنوں میں جواب دیا۔ ہمیں اس سے یہ بڑی فتح ملی ہے۔

ممبرا میں سید زاہد علی سر کیلئے تہنیتی جلسہ اور مشاعرہ

ممبرا (نامہ نگار): تھانہ مہانگر پالیکا کے فعال صدر مدرس جناب سید زاہد علی کے اعزاز میں خاندیش وکاس فاؤنڈیشن نے سر کی ۳۹ سالہ درس و تدریس سے سبکدوشی پر جلسہ تہنیت و مشاعرے کا اہتمام ایم ایم ویلی روڈ پر واقع ٹی ایم سی اسکول کے عالیشان ہال میں منعقد کیا۔ ممبرا اور تھانہ کے سابق اور موجودہ پرنسپل، اساتذہ "ٹرسٹیان" سماجی کارکونان اور علم و ادب سے وابستہ حضرات کے علاوہ ممبرا کی تنظیم والدین جماعت اسلامی اور سماجی تنظیموں کے تمام ممبران نے شرکت کر کے زاہد سر کی بے لوث تدریسی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے آپ کو دعاؤں سے نوازا۔ پروگرام کی شروعات شام ۸ بجے تلاوت کلام پاک سے کی گئی۔ اس کے بعد نبی کریم ﷺ کی شان میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ تمام شعراء نے اپنے کلام بہترین انداز میں پیش کئے۔ مشاعرے کی صدارت سابق معلم اور مشہور و معروف بلڈر جناب نور محمد عنبر نے کی۔ نظامت کے فرائض جناب یوسف دیوان نے اپنی خوبصورت آواز میں خوش اسلوبی کے ساتھ ادا کئے۔ جبکہ مشاعرے میں شرکت مہاراشٹر کے تقریباً بڑے شعراء نے کی۔ جن میں ندیم صدیقی، شاہد لطیف، اعجاز ہندی، عرفان جعفری، پروفیسر قاسم امام، عبید اعظم اعظمی، راغب بیاولی، حامد بھساولی، محترمہ قمر سرور، ریکھا روشنی، راغب بیاولی، صابر مصطفی آبادی، اشفاق مارولوی، صاعد جیلانی، اکرم قریشی، شکیل قریشی، اخلاق نظامی، مشتاق ساحل، عمران فارس، جنید مسعود، رئیسہ خمار آرزو نے کی۔ آخر میں صدر جلسہ نور محمد عنبر نے سید زاہد علی سر کی سماجی، تربیتی اور تدریسی زندگی کا اعتراف کرتے ہوئے آگے بھی سماجی اور تدریسی شعبوں سے وابستہ رہنے کی تلقین کی۔ ہم اردو وکاس فاؤنڈیشن کے تمام ذمہ داران اور خاص طور سے عاصم سر کو اس اعزازی مشاعرے کا انعقاد کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

پٹیل ہائی اسکول ممبرا کے طلبہ نے کوکن ٹیلنٹ فارم اور کل مہاراشٹر تقریری مقابلے میں اسکول کا نام روشن کیا

ممبرا (نامہ نگار): الحمد للہ کوکن ٹیلنٹ فارم کے مقابلوں میں تقریباً ۱۴۰ اسکولوں نے حصہ لیا۔ مقام مسرت ہے کہ پٹیل ہائی اسکول ممبرا کی دہم جماعت کی طالبہ قریشی عفیفہ اقبال نے انگریزی مضمون نویسی کے مقابلے میں اول انعام حاصل کیا۔ اسی طرح نہم جماعت کی طالبہ شازیہ محمد عارف نے کل مہاراشٹر تقریری مقابلہ امبرناتھ میں حوصلہ افزائی کا اول انعام حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ پٹیل ہائی اسکول کی معلمہ محترمہ زاہدہ چھوٹانی نے طالبہ کی تیاری کروائی اور اسکول کے دیگر اساتذہ نے بھی دونوں طالبہ کی تیاری میں مدد کی جبکہ تقریر کے مصنف جناب خان محمد اسرائیل سر نے طالبہ کو تیار کیا۔ مینجمنٹ کے نمائندے عثمان سیخانی سر، ہیڈ ماسٹر عبدالرحمن شیخ سر اور تمام اسٹاف ممبران نے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے مستقبل میں کامیابی کی دعاؤں سے نوازا۔

رویندر وائیکر کے خلاف امول کیرتیکر کی عرضداشت مسترد

کیرتیکر یہ دکھانے میں ناکام رہے ہیں کہ جیتنے والے امیدوار کو ٹینڈر ووٹ کیسے ملے

ممبئی: ممبئی کے شمال مغربی حلقے سے شیوسینا (شندے گروپ) کے رہنما رویندر وائیکر ہی رکن پارلیمنٹ رہیں گے۔ ہائی کورٹ نے جمعرات کو شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے لیڈر امول کیرتیکر کی انتخابی درخواست مسترد کردی ہے۔ جس میں وائیکر کی امیدواری کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالت میں جواز پیش کیا گیا کہ پٹیشن درست طریقے سے تیار نہیں کی گئی ہے۔ نیز، کیرتیکر یہ دکھانے میں ناکام رہے ہیں کہ جیتنے والے امیدوار کو ٹینڈر ووٹ کیسے ملے۔ اس لیے جسٹس سندیپ مارنے کی سنگل بنچ نے وائیکر کی جانب سے کیے گئے اس دعوے کو برقرار رکھا کہ کیرتیکر کی عرضی کو خارج کر دیا جانا چاہیے۔ کیرتیکر کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا، کیرتیکر کا الزام تھا کہ پولنگ اسٹیشن پر گنتی کے دوران 120 ٹینڈر ووٹ غائب تھے اور ان کی گنتی نہیں کی گئی۔ کل 333 ٹینڈر ووٹ تھے۔ ان میں سے 120 ٹینڈر ووٹوں کی گنتی نہیں کی گئی۔ کیرتیکر نے دلائل کے دوران ٹینڈر ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی درخواست کی گئی تھی، لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔ کیرتیکر کا کہنا تھا کہ گنتی کے عمل کو چلانے کے لیے مقرر کیے گئے انتخابی اہلکاروں کی کئی سنگین غلطیوں نے انتخابات کے نتائج کو متاثر کیا۔ ساتھ ہی یہ بھی دیکھا گیا کہ گنتی کے مرکز میں موبائل فون کا استعمال کیا گیا۔ بار بار مسئلہ کی نشاندہی کرنے کے بعد بھی بارہویں دن تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس لیے کیرتیکر کے ذریعہ دعویٰ کیا گیا کہ اس حلقے کے پورے انتخابی عمل میں تنازعہ کی بنیادی وجہ سے کیرتیکر کو 48 ووٹوں سے شکست ہوئی۔ وائیکر کو 644,52,4 ووٹ ملے جبکہ کیرتیکر کو 596,52,4 ووٹ ملے۔ کیرتیکر نے ایک انتخابی عرضی دائر کی تھی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ شمال مغربی حلقہ سے رکن پارلیمنٹ کے طور پر وائیکر کے انتخاب کو کالعدم قرار دیا جانا چاہئے۔

مسعود سکندر پٹھان ہائی اسکول میں سائنسی نمائش میں پروجیکٹ کی نمائش

پنچایت سمیتی بھیونڈی ضلع تھانے کے محکمہ تعلیم کی جانب سے منعقد ۵۲ ویں سائنسی نمائش تعلقہ سطح پر بھیونڈی کے اناصاحب جادھو ہائی اسکول و جونیئر کالج دھامنکر ناکہ بھیونڈی میں ۱۶ و ۱۷ دسمبر ۲۰۲۴ کو رکھی گئی جس میں مہاپولی ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ مہاپولی تعلقہ بھیونڈی ضلع تھانے کے زیر انصرام جاری مسعود سکندر پٹھان ہائی اسکول و جونیئر کالج مہاپولی تعلقہ بھیونڈی ضلع تھانے کی جانب سے WASTE MANAGEMENT کے تعلق سے سائنس کی معلمہ ڈاکٹر پٹیل نازیہ حسن اور پٹیل نایاب عرفات اور نویں جماعت کی دو طالبہ پٹیل ناہید مدسر اور خان مہک مبین نے بہترین انداز میں پیش کیے۔ جسے بہت پسند کیا گیا۔ تصویر میں سینیئر معلم شیخ مظفر سر، شیخ عبدالموحد سر طالبات اور معلمات کی حوصلہ افزائی کرتیں ہوئے۔

چین سے تعلقات بلندترین سطح پر پہنچ چکے، پوتن

ماسکو: روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے کہا ہے کہ روس اور چین کے تعلقات زیادہ بلند سطح پر پہنچ چکے ہیں۔ روس اور چین بین الاقوامی سطح پر اپنے تعلقات بڑھا رہے ہیں اور بڑھاتے رہیں گے۔ ایک بیان میں ولادیمیر پیوٹن نے کہا کہ روسی افواج یوکرین میں بنیادی مقاصد حاصل کرنے کے قریب ہیں۔ روس یوکرینی فوج کو روسی علاقے سے باہر نکال دے گا، امریکا کے ساتھ میزائل مقابلے کے لیے تیار ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نیا روسی ہائپرسونک بیلسٹک میزائل کسی بھی امریکی میزائل دفاعی نظام کو شکست دے سکتا ہے، نیا میزائل اورشنیک جدید ہتھیار ہے۔ پیوٹن نے کہا کہ شام کے بشارالاسد کے ساتھ گفتگو کا منصوبہ ہے۔ ان سے شام میں لاپتا امریکی صحافی کے بارے میں دریافت کروں گا۔ نومنتخب امریکی صدر ٹرمپ سے 4 سال سے بات نہیں کی۔ روسی صدر کا کہنا تھا کہ نومنتخب امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ بات کرنے کیلئے تیار ہوں، عملی طور پر تمام نیٹو ممالک روس کیخلاف لڑ رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ روس کو شام میں شکست نہیں ہوئی، اپنے مقاصد حاصل کیے ہیں۔ روس نے شام سے 4 ہزار ایرانی جنگجوؤں کا انخلا کرایا۔ شام میں تمام گروپوں سے تعلقات ہیں۔ روسی صدر کے مطابق شراکت داروں کو شام میں روسی ایئر، نیول بیس کو انسانی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی تجویز دی۔ انھوں نے ماسکو میں روسی جنرل ایگو کے قتل کے معاملے پر بھی گفتگو کی اور کہا یوکرینی حکومت روسی شہریوں کیخلاف دہشت گردی کی کارروائیوں کا ارتکاب کررہی ہے۔ یوکرین کے معاملے پر بات چیت کیلئے تیار ہیں، دوسری جانب کے تیار ہونے کی ضرورت ہے۔

شام کے باغی گروہ کو تنہائی کا شکار افغان طالبان سے سبق حاصل کرنا چاہیے: بلنکن

واشنگٹن: امریکی سیکریٹری خارجہ انٹونی بلنکن نے شام کے فاتح باغی گروہ 'حیات تحریر الشام' سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے وعدوں پر پورا اتریں اور کہا ہے کہ وہ افغان طالبان سے سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق حیات تحریر الشام (ایچ ٹی ایس) نے صدر بشارالاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد وعدہ کیا تھا کہ وہ اقلیتوں کو تحفظ فراہم کریں گے۔ انٹونی بلنکن نے نیویارک میں 'کاؤنسل آن فارن ریلیشنز' نامی تھنک ٹینک سے خطاب میں کہا کہ 'طالبان نے کروایا اور ان کو بنیاد بناتے ہوئے سیکنڈری سکول کی لڑکیوں اور یونیورسٹی جانے والی خواتین کے تعلیم حاصل کرنے پر پابندی عائد کردی۔ امریکی وزیر خارجہ نے باغی گروہ ایچ ٹی ایس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'اگر آپ شام میں ایک ابھرتا ہوا گروہ ہیں، اگر آپ تنہائی نہیں چاہتے تو پھر ملک کو آگے لے کر جانے کے لیے کچھ مخصوص اقدامات کرنا ہوں گے۔' انٹونی بلنکن نے شام میں 'غیر فرقہ وارانہ' حکومت کا مطالبہ کیا جو اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرے، سکیورٹی کے خدشات پر توجہ دے، داعش کے خلاف لڑائی جاری رکھے اور کیمیائی ہتھیاروں کے ذخیرے کو ہٹانے کا کام جاری رکھے۔ انٹونی بلنکن نے مزید کہا کہ ایچ ٹی ایس دیگر گروہوں کے ساتھ سیاسی تصفیے کی ضرورت کو جاننے کے لیے بشارالاسد سے سبق حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا 'اسد کا کسی بھی قسم کے سیاسی

گوانتاناموبے میں 17 سال سے بغیر الزام کے قید شخص سمیت تین افراد کی اپنے ملک منتقلی

واشنگٹن، 19 دسمبر (ایجنسیاں) امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے کہا ہے کہ گوانتاناموبے میں قید ملائیشیا سے تعلق رکھنے والے دو ملزمان نے بالی میں 2002 میں ہونے والے دھماکوں سے متعلق الزامات کا اعتراف کرلیا ہے جبکہ مبینہ سرغنہ کے خلاف گواہی دینے پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے جس کے بعد انہیں واپس اپنے ملک منتقل کردیا گیا ہے۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق منگل کو کینیا سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو واپس اپنے ملک منتقل کیا گیا ہے جو گزشتہ 17 سال سے بغیر کسی الزام کے گوانتاناموبے میں قید تھا۔ پراسیکیوٹرز کا کہنا ہے کہ محمد فارق بن امین اور محمد ناظر بن لیپ نے کئی سال حمبلی نامی شخص کے ساتھ کام کیا جو القاعدہ سے وابستہ جماعت جامع اسلامیہ کے انڈونیشیا میں رہنما تھے۔ ان دونوں افراد پر 12 اکتوبر 2002 کو بالی میں ہونے والے دھماکوں کے بعد حمبلی کو فرار کروانے کا بھی الزام ہے۔ پینٹاگون کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ان دونوں افراد نے سازش میں ملوث ہونے اور دیگر الزامات کا اعتراف جنوری میں کیا تھا جبکہ ان کی گواہی سامنے آنے کے بعد انہیں اپنے ملک منتقل کیا گیا ہے جو مبینہ ماسٹر مائنڈ حمبل کے خلاف مستقبل میں استعمال کی جائے گی۔

ممبئی کانگریس کے دفتر پر بی جے پی یوا مورچہ کا حملہ

ایم آر سی سی پر پتھراؤ، پولس کا لاٹھی چارج، گرفتاریاں شروع

ممبئی: بی جے پی کے یوا مورچہ کے عہدیداروں نے ممبئی میں کانگریس ہیڈ کوارٹر پر حملہ کیا اور توڑ پھوڑ کی ہے۔ جب پولیس بھیڑ کو منتشر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بھیڑ پر لاٹھی چارج کیا۔ کانگریس کی ایک خاتون عہدیدار نے کہا کہ ہم اپنے دفتر کو بچانے کی کوشش میں تھے کہ بی جے پی کارکنوں نے مجھ پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی۔ بی جے پی کے یوا مورچہ کے کارکنان آج ممبئی پریس کلب آزاد میدان کے قریب واقع کانگریس کے دفتر پہنچے۔ وہیں، انہوں نے شروع میں راہل گاندھی کی تصویر پر طنز کیا پھر کرسیاں پھینک دی گئیں۔ بی جے پی کے کارکنوں نے کانگریس کے دفتر پر پتھراؤ بھی کیا، اس دوران جیسے ہی پولیس کو بی جے پی کارکنان کی اس جارحیت کی اطلاع ملی، ممبئی پولیس کی بھاری نفری کانگریس کے دفتر کے باہر تعینات کردی گئی۔ پولیس نے بی جے پی کارکنوں پر لاٹھی چارج بھی کیا۔ پولیس بھیڑ کو منتشر کرنے کی کوشش کررہی

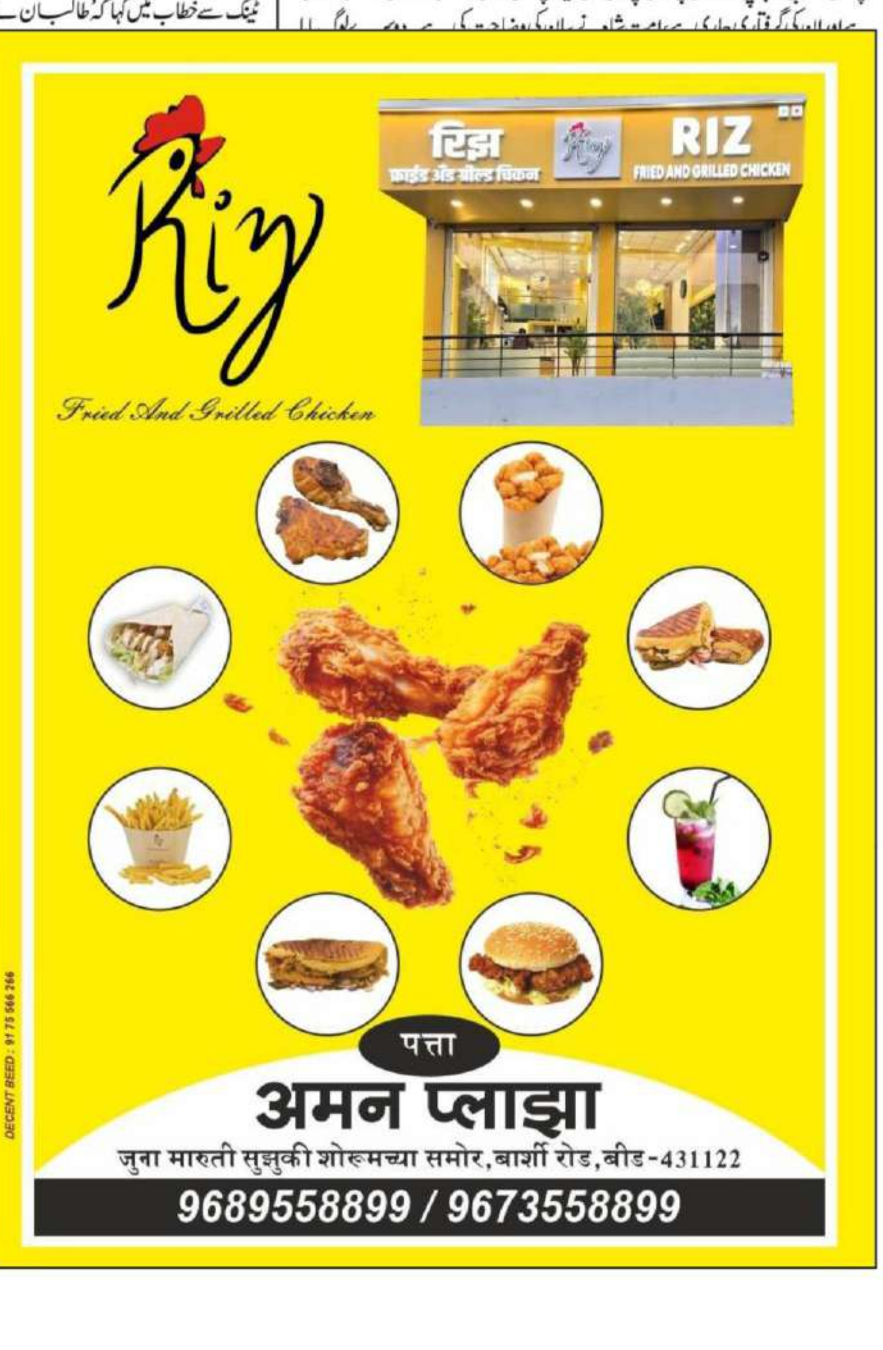

بنگلہ دیش کا پاکستان کے ساتھ روابط بڑھانے پر اتفاق

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کی نگران حکومت کے سربراہ محمد یونس نے کہا ہے کہ انہوں نے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق محمد یونس کا پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا اقدام بنگلہ دیش کے انڈیا کے ساتھ موجودہ سرد مہری کا شکار تعلقات کو مزید آزمائش سے دوچار کرے گا۔ خیال رہے بنگلہ دیش 1971 کی جنگ تک پاکستان کا حصہ تھا۔ 1971 کی پاکستان انڈیا جنگ کے بعد بنگلہ دیش ایک آزاد ملک بن گیا اور اس کے پاکستان کے روایتی حریف انڈیا سے قریبی تعلقات بن گئے۔ تاہم رواں سال اگست طلبہ کی سربراہی میں حکومت مخالف تحریک کے نتیجے میں حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد انڈیا اور بنگلہ دیش کے تعلقات بہت زیادہ خراب ہوئے۔ حسینہ واجد حکومت خطے میں انڈیا کی قریبی اتحادی تھی۔ جمعرات کو مصر میں ڈی 8 سربراہ اجلاس کے موقع پر محمد یونس اور پاکستان کے وزیراعظم کی ملاقات ہوئی۔ پاکستان کے وزیراعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق پاکستان اور بنگلہ دیش نے دوطرفہ تعلقات میں حالیہ مثبت پیش رفت اور بڑھتے ہوئے اعلیٰ سطح کے رابطوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ محمد یونس کے آفس سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ 1971 کی خونریز جنگ کے بعد سے حل طلب ایشوز کو طے کرنا چاہتے ہیں۔ بیان کے مطابق محمد یونس نے وزیراعظم شہباز شریف کو بتایا کہ 'یہ ایشوز بار بار سامنے آتے رہتے ہیں۔ آئیں آگے بڑھنے کے لیے ان ایشوز کو حل کرتے ہیں۔' وزیراعظم شہباز شریف کے مطابق ان کی محمد یونس کے ساتھ ملاقات کے دوران 'مثبت اور گرم جوشی پر مبنی' بات جیت ہوئی۔ شہباز شریف نے ایکس پر لکھا کہ 'ہم دونوں نے دوطرفہ تعلقات اور تعاون کو مزید بڑھانے اور مضبوط کرنے کا عزم کیا۔' محمد یونس کے آفس سے جاری بیان کے مطابق دونوں سربراہان حکومت نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات کو دوطرفہ تجارت اور ثقافتی اور کھیلوں کے وفود کے تبادلوں کے ذریعے مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔ کئی دہائیوں کے بعد رواں سال نومبر میں پاکستان سے پہلا کارگو جہاز براہ راست بنگلہ دیش کی چٹاگانگ بندرگاہ میں کنٹینرز اتارنے کے لیے لنگر انداز ہوا تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تجارت اور سفر کی سہولت کے لیے حالیہ اقدامات پر بنگلہ دیش کا شکریہ ادا کیا جس میں پاکستان سے آنے والے سامان کے 100 فیصد فزیکل معائنہ کی شرط کو ختم کرنا اور ڈھاکہ ایئرپورٹ پر پاکستانی مسافروں کی جانچ پڑتال کے لیے قائم خصوصی سکیورٹی ڈیسک کو ختم کرنا شامل ہے۔

ترکیہ کو اس کی سرحدوں تک محدود نہیں رکھا جاسکتا: اردغان

ترکیہ: (ایجنسیاں) ترک صدر رجب طیب ایردوآن کا کہنا ہے کہ ترکیہ کو اس کی سرحدوں تک محدود نہیں کیا جاسکتا اور ملک کے اثر و رسوخ کو بہر صورت بڑھانا ہوگا۔ ملک کے سائنسدانوں اور محققین کو ایوارڈ دینے کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ترک صدر کا کہنا تھا کہ "ترکیہ کا مستقبل بہت بہتر نظر آرہا ہے۔ ترکیہ صرف سات لاکھ 82 ہزار مربع کلومیٹر کے رقبے تک محدود ملک نہیں ہے۔ ترک صدر کا کہنا تھا کہ تاریخ نے ہمیں ایک مشن سونپ رکھا ہے اور ہم اس کی تکمیل میں مصروف ہیں۔ ترک حکومت کو ناقدین کی جانب سے سلطنت عثمانیہ کو بحال کرنے کی کوششوں کے الزام کا سامنا ہے مگر ایردوآن نے ان دعووں کی نفی کرتے ہوئے کہا کہ ترکیہ اپنے ہمسایہ ممالک سے تاریخی تعلقات کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ ایردوآن کا کہنا تھا "کچھ لوگوں کو سمجھ نہیں آرہا ہے۔ وہ یہ نہیں سمجھ پا رہے کہ ہم لیبیا یا صومالیہ میں کیا کر رہے ہیں۔ انہیں ہمارے مشن کا اندازہ نہیں ہے۔ ترک صدر نے حاضرین مجلس کو ترکیہ کے بڑھتے ہوئے جغرافیائی اثر و رسوخ کا ادراک کرواتے ہوئے کہا کہ ترکیہ کی ذمہ داری ہے کہ علاقائی مسائل کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔